تربیتی کتابچہ برائے کمیونٹی لیڈرز

موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خدشات
میں کمی کا تربیتی کتابچہ

german cooperation

LASOONA Relief and Development Organization

تربیتی کتابچہ برائے کمیونٹی لیڈرز

موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خدشات
میں کمی کا تربیتی کتابچہ

اس پروجیکٹ " موسمیاتی تبدیلی سے موافقت کے لیے سوچ کو تبدیل کرنے کے لیے مقامی سطح پر آگاہی بڑھانا اور مقامی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنا" کو جرمن وفاقی وزارت برائے اقتصادی تعاون اور ترقی (BMZ) کی مالی معاونت اور جی آئی زیڈ کا تعاون حاصل ہے ۔

فہرست عنوانات

دیباچہ 06

اظہار تشکر 06

شریک کار تنظیموں کا تعارف 07

پراجیکٹ کا تعارف 07

تربیتی کتاب تیار کرنے کا مقصد 08

پہلا سیشن: تربیت اور شرکاء کا تعارف 08

دوسرا سیشن :موسمیاتی تبدیلیوں کو سمجھنا 16

تیسرا سیشن: موسمیاتی تبدیلی کے بنیادی تصورات 26

چوتھا سیشن: موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خدشات 32

پانچواں سیشن: پاکستان میں آفات کے خطرے میں کمی اور موسمیاتی تبدیلی کے لیے کام کرنے والی تنظیمیں 40

چھٹا سیشن :مقامی سطح پر موسمیاتی موافقت کا منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت 46

پیش لفظ

ہم ایک روزہ تربیتی ورکشاپس کے انعقاد کے لیے تیار کردہ تربیتی کتاب کو متعارف کرواتے ہوئے بہت پرجوش ہیں ۔ اس کا مقصد مقامی لوگوں کی تربیت کرنا ہے جس کا موضوع ”موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد“ ہے۔ یہ تربیتی ورکشاپ شرکاء کو اس انتہائی اہم علم اور مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے، اس کتابچے کا مقصد موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خدشات کی کمی کے موجوع پر منعقد کی جانے والی تربیت کے اہلکاروں کو راہنمائی فراہم کرنا ہے ۔ موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثر ہونے والی کمیونٹیز کے ذمہ داران کے طور پر، ماحولیاتی تبدیلیوں کے نقصان دہ اثرات کو کم کرنے کے لیے حفاظتی اقدامات کو نافذ کرنے میں کمیونٹی رہنماؤں کا کردار اہم ہے۔ تربیتی ورکشاپ کے انعقاد میں یہ ٹریننگ مینول اہم کردار کا حامل ہے ۔ یہ تربیتی ورکشاپ پانچ جامع سیشنز پر مشتمل ہو گی ، ہر ایک سیشن میں موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خطرے میں کمی کے اہم پہلوؤں پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

پہلے سیشن میں، یہ تربیتی کتاب موسمیاتی تبدیلی کے بنیادی اصولوں سے اچھی طرح سے روشناس کرائے گی، اس کے طریقہ کار اور مضمرات کی گہرائی سے سمجھ کو فروغ حاصل ہو گا۔ دوسرا سیشن آفات کے خدشات میں کمی کے اصولوں پر روشنی ڈالے گا، کمیونٹی کے نمائندوں کو عملی بصیرت سے آراستہ کرے گا تاکہ کمیونٹی میں موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت کو مضبوط کیا جا سکے۔ موسمیاتی تبدیلیوں اور آفات کے درمیان باہمی تعلق کو تیسرے سیشن میں جانچا جائے گا، جو ان مظاہر کی باہم مربوط نوعیت کو واضح کرتا ہے۔ چوتھا سیشن پاکستان میں قدرتی آفات کے خطرے میں کمی اور موسمیاتی تبدیلی کے اقدامات کے لیے وقف اہم تنظیموں کے بارے میں وضاحت کرے گا۔ آخر میں پانچویں سیشن میں مقامی سطحوں پر موسمیاتی موافقت کا منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ ان تربیتی ورکشاپس کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے کمیونٹی لیڈروں کی فعال شمولیت لازمی ہے، اور ہمیں یقین ہے کہ حاصل کردہ علم انہیں اپنی کمیونٹیز کو زیادہ موافق اور پائیدار مستقبل کی طرف رہنمائی کرنے کے لیے بااختیار بنائے گا۔ آئیے ہم مل کر اپنی کمیونٹی اور ماحولیات کی بہتری کے لیے مثبت تبدیلی کے لیے اس سفر کا آغاز کریں۔

اظہار تشکر

ہم اس تربیتی کتاب کو تیار کرنے میں شامل ہر فرد کا خلوص نیت سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم اس اظہار تشکر کا آغاز رحیم یار خان اور راجن پور اضلاع کے پراجیکٹ میں شامل دیہات کے کمیونٹی کے نمائندوں کا شکریہ ادا کرکرتے ہیں۔

ہم اس کتاب کو حتمی شکل دینے کے لیے جائزے، تبصروں اور تجاویز کے دوران پراجیکٹ منیجر لاسونہ -پنجاب کے قابل قدر تعاون اور تعاون کو سراہتے ہیں۔ اس حوالے سے کمیونٹی کے اجتماعات کو مربوط کرنے اور فوکس گروپ ڈسکشنز کو منعقد کرنے میں فیلڈ ٹیم کی مدد نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔

آخر میں ، ہم سوات میں لاسونہ ہیڈ آفس ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہیں، جن کا تنقیدی جائزہ اور قیمتی تبصرے تربیتی کتاب کو حتمی شکل دینے میں اہم تھے۔ ان کی بصیرت نے ہمیں مزید سیاق و سباق کے مطابق تربیتی کتابچہ تیار کرنے کے قابل بنایا ہے۔

شریک کار تنظیموں کا تعارف

جی آئی زیڈ ، بطور تکنیکی اور مالی رہنما

1961 سے (GIZ) (Deutsche Gesellschaft für Internationale Zusammenarbeit) جرمنی کی وفاقی وزارت برائے اقتصادی تعاون اور ترقی (BMZ) کی جانب سے پاکستان میں کام کر رہا ہے۔ GIZ پورے ملک میں مالی، تکنیکی، اور تربیت سازی کے اقدامات کے ذریعے مدد فراہم کرتا ہے۔ جی آئی زیڈ نے اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف کے عین مطابق ، مختلف کلیدی شعبوں پر توجہ مرکوز رکھی ہوئی ہے ، اس میں موسمیاتی تبدیلی اور توانائی، سماجی تحفظ، اور مقامی گورننس۔ مزید برآں GIZ مہاجرین اور مقامی آبادی کی مدد کرنے کے ساتھ ساتھ پائیدار معاشی ترقی، پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

لاسونہ بطور عملدرآمد کرنے والا ادارہ

لاسونہ : ریلیف اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن قومی دائرہ کار کی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے، جو کہ بہت سے شعبہ جات میں کام کررہی ہے جبکہ اس کی بنیادی توجہ ترقی پر مرکوز ہے ۔ 1997 میں اپنے قیام سے لے کر اب تک ، لاسونہ پورے ملک کے مختلف پسماندہ علاقوں میں انسانی اور قدرتی وسائل کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے وقف ہے۔ 1860 کے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ کے تحت ایک این جی او کے طور پر رجسٹرڈ، لاسونہ پاکستان سینٹر فار فلانتھراپی کے ساتھ رجسٹرڈ ہے، اور اسے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 2(36) کے تحت فیڈرل بورڈ آف ریونیو، حکومت پاکستان سے ٹیکس سے استثنیٰ حاصل ہے۔ ۔ اس تمام عرصہ کے دوران، لاسونہ ایک ماڈل ادارے کے طور پر ابھرا ہے، جس کے کمیونٹی کی سطح پر قدرتی وسائل کے تحفظ، فروغ، اور ان کے پائیدار طریقے سے انتظام کرنے کی کاوشوں کا تمام اہم اداروں نے اعتراف کیا ہے ۔ تنظیم نے ان موضوعات کو حل کرتے ہوئے مستقبل میں آنے والی آفات کے خطرے کو کم کرنے کے لیے، خواہ قدرتی ہوں یا انسان کی بنائی ہوئی ہوں، آفات کے خدشات کی تنظیم کاری اور موسمیاتی تبدیلیوں کے شعبوں میں قیادت کا مظاہرہ کیا ہے ۔ اپنے 25 سالوں کے فعال نفاذ کے دوران، لاسونہ نے انسانیت کی خدمت کے لیے صنف، ذات اور عقیدے سے بالاتر ہو کر انتھک اور جامع کام کیا ہے۔

پراجیکٹ کا تعارف

لاسونہ، GIZ پاکستان کی مالی معاونت کے ساتھ، خیبر پختونخوا کے ضلع سوات اور لوئر دیر جبکہ صوبہ پنجاب کے رحیم یار خان اور راجن پور کے منتخب دیہاتوں اور ضلع میں ” موسمیاتی تبدیلی سے مطابقت کے لئے آگاہی اور استعداد میں اضافے کے ذریعے ذہنی تبدیلی “ کے عنوان سے 27 ماہ کے ترقیاتی منصوبے پر عمل درآمد کر رہا ہے۔ ۔ یہ پروجیکٹ کمزور کمیونٹیز کی موافقت کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، خاص طور پر خواتین، معذور افراد، نوجوانوں اور بچوں پر بیداری بڑھانے کے اقدامات اور صلاحیت سازی کی کاوشوں کے ذریعے خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اس منصوبے کا حتمی مقصد متعلقہ مستفید کنندگان میں موافقت اور صلاحیتوں کو بڑھانا ہے، تاکہ وہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو زیادہ مؤثر طریقے سے منظم کر سکیں اور ان کے مجموعی خطرات کو کم کر سکیں۔

موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے متاثرہ کمیونٹیز کے لیے موسمیاتی تبدیلی سے موافقت سے متعلق تربیتی کتابچہ تیار کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ تربیتی مینویل کمیونٹیز کو بااختیار بنانے کے لیے ایک منفرد اوزار کے طور پر کام کرے گا ۔ یہ تربیتی کتاب ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ضروری علم اور ہنر فراہم کرتا ہے۔ ذیل میں کچھ بیان کردہ حقائق کا تذکرہ کیا گیا ہے جو اس قسم کے تربیتی کتابچے تیار کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں:

» یہ تربیتی کتاب متاثرہ کمیونٹیز کو موسمیاتی تبدیلی، اس کے مقامی مضمرات، موسمیاتی تبدیلی سے لاحق خطرات، اور موافقت کے لیے درکار قابل عمل سرگرمیوں کی جامع وضاحت پیش کر کے بااختیار بنائے گا۔ یہ علم افراد کو باخبر فیصلے کرنے اور اپنی معاش اور فلاح و بہبود کے تحفظ کے لیے فعال اقدامات کرنے کے لیے تیار کرتا ہے۔

» یہ تربیتی کتاب کیمونٹی کے اراکین کی صلاحیتوں کی تعمیر میں مزید تعاون کرے گا، ان کی جائزہ لینے ، منصوبہ سازی کرنے ، اور مؤثر موافقت کی حکمت عملیوں کو نافذ کرنے کی صلاحیت کو بڑھا ئے گا۔ یہ بدلتے ہوئے ماحولیاتی حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے خود انحصاری اور موافقت کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔

» تربیتی کتاب تیار کرنے اور آگے تربیت سازی کا عمل کیمونٹی کی شمولیت اور شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یہ ماحولیاتی تبدیلیوں کے مسائل کی اجتماعی سمجھ بوجھ کو فروغ دیتا ہے اور ماحولیاتی چیلنجوں کے خلاف ایک متحدہ محاذ تشکیل دیتے ہوئے موافقت پذیر طریقوں کو نافذ کرنے کے لیے مشترکہ عزم کو فروغ دیتا ہے۔

» آخر میں تربیتی کتاب کیمونٹی کے بڑوں سے کیمونٹی کے دیگر ممبران کو علم کی منتقلی میں سہولت فراہم کرے گا۔ علم کی یہ منتقلی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کیمونٹیز آزادانہ طور پر وقت کے ساتھ ساتھ اپنی موافقت پذیر حکمت عملیوں کو برقرار رکھ سکتی ہیں اور ایک مسلسل سیکھنے کے عمل کو فروغ دیتی ہیں۔

آخر میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ متاثرہ کمیونٹیز کے لیے موسمیاتی تبدیلی سے موافقت سے متعلق تربیتی کتاب کی تیاری موافقت پیدا کرنے، کیمونٹی کو بااختیار بنانے، اور پائیدار طریقوں کو فروغ دینے کے ضمن میں ایک ضروری سرمایہ کاری ہے۔ تربیتی مینویل ایک قیمتی وسیلے کے طور پر دستیاب ہوگا جو موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے چیلنجوں کا سامنا کرنے والی کمیونٹیز کی فلاح و بہبود میں معاون رہے گا۔

تربیتی کتاب تیار کرنے کا مقصد

اس تربیتی کتاب کو تیار کرنے کا سب سے بڑا مقصد مہارتوں کو مضبوط کرنا اور شرکاء کے علم میں اضافہ کرنا ہے، جس سے وہ اپنی متعلقہ کمیونٹیز کے اندر موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے فعال کردار ادا کر سکیں گے۔

یہ تربیتی کتاب کونسے سامعین کے لیے بنائی گئی ہے؟

یہ تربیتی کتاب خاص طور پر کیمونٹی لیڈروں کے لیے تیار کیا گیا، یہ تربیتی کتاب انہیں بااختیار بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے تا کہ وہ آگاہی پیدا کرنے اور ماحولیاتی تبدیلی سے متعلقہ مسائل اور ان سے لاحق خطرات کے بارے میں کیمونٹی کی سمجھ میں مزید اضافہ

کریں۔ مزید برآں، یہ تربیتی کتاب دیگر ماحولیات سے متاثرہ کمیونٹیز کے اراکین کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ہمارا مقصد اس کتاب کو وسیع تر سامعین کے لیے قابل رسائی بنانا ہے، جس سے وہ قابل قدر بصیرتیں حاصل کر سکیں۔ یہ ان سب کی سوچ و سمجھ میں اضافہ کرے گا اور موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اقدامات کو اپنانے میں سہولت فراہم کرے گا۔

اوقات کار	سیشن کا نام	سہولت کاری کی تکنیک
0845-0900	شرکاء کی رجسٹریشن	حاضری لگانا
0900-0930	سیشن زیرو: خوش آمدید اور تعارف	• غیر رسمی افتتاحی تقریب • منتظم اور سہولت کار کی طرف سے خوش آمدید • تربیتی ورکشاپ کا تعارف
0930-1030	پہلا سیشن : موسمیاتی تبدیلیوں کو سمجھنا	• دو طرفہ پریزنٹیشن • گروہی سرگرمی • گروپ پریزنٹیشنز • ویڈیو • سوال و جواب اور بحث
1030-1045	چائے کا وقفہ	
1045-1130	دوسرا سیشن: آفات کے خطرات کو کم کرنے کے بارے میں جاننا	• دو طرفہ پریزنٹیشن • گروہی سرگرمی • گروپ پریزنٹیشنز • ویڈیو • سوال و جواب اور بحث
1130-1230	تیسرا سیشن: موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے درمیان تعلق قائم کرنا	• دو طرفہ پریزنٹیشن • گروہی سرگرمی • گروپ پریزنٹیشنز • ویڈیو • سوال و جواب اور بحث
1230-1300	چوتھا سیشن : پاکستان میں آفات کے خطرے میں کمی اور موسمیاتی تبدیلی کے لیے کام کرنے والی تنظیمیں۔	• دو طرفہ پریزنٹیشن • سوال و جواب اور بحث
1300-1400	کھانے کا وقفہ	
1400-1500	پانچواں سیشن : مقامی سطح پر موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت کے لیے منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت	• دو طرفہ پریزنٹیشن • گروہی سرگرمی • گروپ پریزنٹیشنز • ویڈیو • سوال و جواب اور بحث
1500-1515	چائے کا وقفہ	
1515-1530	سیشن زیرو: اختتام سیشن بشمول ورکشاپ کا جائزہ، شرکاء کے تاثرات، اور اہم نقاط کی یاد دہانی	• ورکشاپ کے جائزے کے فارم کی تقسیم • غیر رسمی تقریب • منتظم اور سہولت کار کی طرف سے اختتامی کلمات

پہلا سیشن

تربیت اور شرکاء کا تعارف

الف : سیشن پلان

سیشن کا مقصد

» تربیتی ورکشاپ کے مقاصد کی وضاحت کریں اور ورکشاپ کے شرکاء کی توقعات کو جانیں ۔
» شرکاء کا تعارف کروائیں۔
» ہر سیشن کا جائزہ ممکنہ نتائج کے ساتھ دیں۔
» ایک ہموار ورکشاپ کے انعقاد کے لیے بنیادی اصولوں کی وضاحت کریں۔

سیشن کا دورانیہ

30 منٹ

سہولت کاری کی تکنیک

» غیر رسمی افتتاحی تقریب
» منتظم اور سہولت کار کی طرف سے خوش آمدید
» مباحثہ

درکار مواد

» ایجنڈے کی فوٹو کاپیاں
» فلپ چارٹ
» فلپ چارٹس کے لیے مارکر
» فلپ چارٹس کے لیے اسٹینڈ
» ماسکنگ ٹیپس
» چھوٹی قینچی

ب: عملدرآمد

غیر رسمی افتتاحی تقریب (05 منٹ)

ورکشاپ کے آغاز پر، منتظم شرکاء اور سہولت کار دونوں کو خوش آمدید کہے گا۔ مزید برآں، آرگنائزر ورکشاپ کے مقاصد کو واضح کرے گا، شرکاء کو متوقع نتائج سے واقف کرائے گا، اور پروجیکٹ کے پس منظر سے واقفیت فراہم کرے گا۔

شرکاء کا تعارف (10 منٹ)

شرکاء منفرد انداز میں اپنا تعارف کرائیں گے۔ شرکاء کو دو افراد کے جوڑوں میں تقسیم کیا جائے گا اور ان جوڑوں کے شرکاء کو ایک

دوسرے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے 5 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ وہ نام، اہلیت، پیشے، ازدواجی حیثیت، ایک بری اور ایک اچھی عادت جیسی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ 5 منٹ کے وقفے کے بعد، تمام جوڑے باری باری اپنے شریک شرکاء کا تعارف کرائیں گے۔

ورکشاپ کا جائزہ (05 منٹ)

سہولت کار شرکاء کو ہر ایک سیشن کے بارے میں واقفیت فراہم کرے گا اور ہر سیشن کے مقاصد کو واضح کرے گا۔

تربیتی ورکشاپ کے باقاعدہ انعقاد کے لیے بنیادی اصول طے کرنا (10 منٹ)

اس سرگرمی کے لیے، سہولت کار کسی بھی رضامند شریک کو مارکر استعمال کرنے اور فلپ چارٹ پر لکھنے کی دعوت دے گا۔ دریں اثنا، سہولت کار شرکاء کو دعوت دے گا کہ وہ ایک دوطرفہ اور پرجوش تربیتی ورکشاپ کے مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے اُصول طے کرنے کے لیے آپس میں تبادلہ خیال کریں۔ شرکاء اپنی تجاویز کو ترتیب وار پیش کریں گے،انہیں فلپ چارٹ پر ریکارڈ کر لیں ۔ پانچ منٹ کے بعد، سہولت کار شرکاء کو ماسکنگ ٹیپ کا استعمال کرتے ہوئے دیوار پر نمایاں جگہ پر فلپ چارٹ لگانے کی ہدایت کرے گا۔ سرگرمی کے اختتام پر، سہولت کار شرکاء کو کامیاب ورکشاپ کے لیے قائم کردہ بنیادی اصولوں پر عمل کرنے کی تلقین کرے گا ۔

دوسرا سیشن

موسمیاتی تبدیلیوں کو سمجھنا

الف: سیشن پلان

سیشن کے مقاصد

» موسمیاتی تبدیلی اور دیگر متعلقہ اصطلاحات کی سمجھ پیدا کرنا۔
» موسمیاتی تبدیلی کی بنیادی وجوہات اور نتائج کو تلاش کرنا۔
» موسمیاتی تبدیلیوں کے قومی اور مقامی مضمرات کو سمجھنے میں شرکاء کی رہنمائی کرنا، کیمونٹی کی سطح پر قابل مشاہدہ اثرات کو اجاگر کرنا۔

سیشن کا دورانیہ

» ایک گھنٹہ پندرہ منٹ

سہولت کاری کی تکنیک

» دوطرفہ پیش کاری
» گروہی سرگرمی
» گروپ کے اراکین کی طرف سے پیش کاری
» ویڈیو پیش کاری
» سوالات/جوابات کا سیشن اور بحث

درکار مواد

» لیجنڈے کی فوٹو کاپیاں
» فلپ چارٹ
» فلپ چارٹس کے لیے مارکر
» فلپ چارٹس کے لیے اسٹینڈ
» ماسکنگ ٹیپس
» چھوٹی قینچی
» کٹر

ب۔ عملدرآمد

سیشن کے مقاصد کی وضاحت کرکے پریزنٹیشن کا آغاز کریں۔ سیشن کے دوران کی جانے والی اہم سرگرمیوں کے بارے میں مزید تفصیل سے آگاہ کریں، موسمیاتی تبدیلی کے مظاہر جو پاکستان اور خاص طور پر مزکورہ دونوں اضلاع میں دیکھے گئے ہیں جہاں تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا ہے اور اس کے اثرات کی وضاحت پر زور دیں۔

گروہی سرگرمی (30منٹ)

آغاز کرتے ہوئے سہولت کار شرکاء کو چار مختلف گروپوں میں تقسیم کرے گا اور انہیں مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دینے کے لیے مل کر کام کرنے اور بات چیت کرنے کی ہدایت کرے گا:

» موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں آپ کی کیا سمجھ ہے؟
» موسم اور آب و ہوا میں کیا فرق ہے؟
» اپنے گاؤں اور متعلقہ اضلاع میں دیکھے گئے مختلف اثرات کی نشاندہی کریں۔
» سب سے زیادہ کمزور گروہوں کی شناخت کریں۔

ہر گروپ کو فلپ چارٹ اور مارکر فراہم کریں، اور انہیں ان سوالات پر غور کرنے کے لیے 20 منٹ کا وقت دے دیں۔ گروپ ورک کے بعد، چاروں گروپ 10 منٹ میں اپنے نتائج پیش کریں گے۔ گروپ ڈسکشن کے بعد، سہولت کار ہر ٹیم سے درخواست کرے گا کہ وہ اپنے فلپ چارٹس کو ٹریننگ ہال میں نمایاں طور پر چسپاں کریں۔

سہولت کار کی جانب سے پریزنٹیشن (30منٹ)

گروہی سرگرمی کے بعد، سہولت کار منظم طریقے سے ہر سلائیڈ کی وضاحت کرے گا، شرکاء سے سوالات کرنے اور شرکاء کی ذہن سازی کے لیے حوصلہ افزائی کرے گا کیونکہ وہ آنے والے سالوں میں موسمیاتی تبدیلی اور ممکنہ نتائج پر غور کر سکیں گے۔ اس پوری پیشکش کے دوران، سہولت کار شرکاء کو سوچ و بچار پر مبنی بات چیت میں مشغول کرے گا۔

نوٹ: یوٹیوب پر اُردو زبان میں متعدد ویڈیوز دستیاب ہیں جو گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلی کے مظاہر کے بارے میں وضاحت فراہم کرتی ہیں۔ سہولت کاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ان ویڈیوز کو پہلے سے ڈاؤن لوڈ کر لیں جو سیشن کے دوران دکھائی جا سکتی ہیں۔ یہ ویڈیوز افراد پر موسمیاتی تبدیلیوں کے ممکنہ اثرات کو واضح کرتی ہیں اور موسمیاتی تبدیلی سے موافقت کے لیے مختلف آپشنز تجویز کرتی ہیں، جو کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے ہونے والی تبدیلیوں کو اپنانے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

سہولت کاروں کے لیے مفید مشورے

پاکستان کے دیہی علاقوں میں بجلی کا تعطل ایک اہم مسئلہ ہے، اور اس وجہ سے تربیتی ورکشاپ کے دوران بجلی کی بندش کا امکان ہے۔ نتیجتاً، سہولت کار کو ایسے حالات کے لیے ذہنی طور پر تیار رہنے اور استعمال کے لیے تیار فلپ چارٹس اور ماڈلز رکھنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ یہ تیاری اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ بجلی کی خرابی کی صورت میں، فلپ چارٹس اور ماڈلز کی مدد سے سیشن بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہ سکتا ہے۔

سوال و جواب کا سیشن (15منٹ)

شرکاء کو سیشن کے حوالے سے اپنے تبصرے اور سوالات پیش کرنے کے لیے مدعو کریں۔ شرکاء کے سوالات کی عدم موجودگی میں، سہولت کار کو شرکاء سے سوالات شروع کرنے چاہئیں۔ شرکاء سے ان کی فعال شمولیت پر اظہار تشکر کرتے ہوئے سوال و جواب کے

سیشن کا اختتام کریں۔

ج۔ ورکشاپ کے شرکاء کے لیے امدادی مواد (ہینڈآؤٹ)

1.1-بنیادی اصطلاحات کی وضاحت

1.1.1- فضا (Atmosphere) کیا ہے؟

فضا گیسوں کی وہ تہہ ہے جو کسی فلکیاتی جسم جیسا کہ سیارے یا چاند کو گھیرے ہوئے ہے۔ زمین پر، فضا ہوا کاایسا وجود ہے جو سیارے کی سطح سے باہر کی طرف پھیلا ہوا ہے۔ یہ گیسوں کے مرکب بنیادی طور پر نائٹروجن (تقریباً 78٪) اور آکسیجن (تقریباً 21٪)، اس کے ساتھ دیگر گیسیں جیسا کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ، آرگن، اور پانی کے بخارات وغیرہ پر مشتمل ہے۔ فضا تنفس کے لیے ضروری گیسیں فراہم کرکے اور گرین ہاؤس اثر کے ذریعے کرہ ارض کے درجہ حرارت کو منظم کرکے زمین پر زندگی کو سہارا دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسے کئی تہوں جن کی الگ الگ خصوصیات اور افعال ہیں، میں تقسیم کیا گیا ہےان میں ٹروپاسفیئر (زمین کی سطح کے قریب ترین)، اسٹراٹاسفیئر، میسو فیر، تھرموسفیئر، اور ایکسپوسفیئر شامل ہیں۔

1.1.2- عالمی حدت / گلوبل وارمنگ کیا ہے؟

گلوبل وارمنگ سے مراد زمین کی سطح کے اوسط درجہ حرارت میں طویل مدتی اضافہ ہے،بنیادی طور پر انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے ماحول میں گرین ہاؤس گیسیں خارج ہوتی ہیں۔

1.1.3- گرین ہاؤس گیسوں سے کیا مراد ہے اور موسم کے گرم ہونے میں ان کا کیا کردار ہے؟

گرین ہاؤس گیسیں زمین کی فضا میں موجود ایسی گیسیں ہیں جو گرمی کو روکتی ہیں اور جن سے گرین ہاؤس اثرپیدا ہوتا ہے۔ ان گیسوں میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین، نائٹرس آکسائیڈ، فلورینیٹڈ گیسیں اور پانی کے بخارات شامل ہیں۔ انسانی سرگرمیاں، جیسے فوسل ایندھن کو جلانا اور جنگلات کی کٹائی، ان گیسوں کی بڑھتی ہوئی سطح میں حصہ ڈالتی ہیں نتیجتاً قدرتی گرین ہاؤس اثر کو بڑھاتی ہیں اور گلوبل وارمنگ کا سبب بنتی ہیں۔ یہ گیسیں زمین پر سورج سے حاصل ہونے والی گرمی کی توانائی کو روکے رکھتی ہیں اور اسے خلا میں واپس جانے سے روکتی ہیں، جس کے نتیجے میں کرہ ارض کی گرمی بڑھ جاتی ہے۔

1.1.4- موسمیاتی تبدیلی کیا ہے؟

موسمیاتی تبدیلی اس ماں جیسی زمین کے مزاج میں تبدیلی کی طرح ہے۔ اس سے مراد ایک مخصوص علاقے میں اَوسط موسمی حالات

یا برتاؤمیں طویل مدتی تبدیلیاں ہیں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب کسی مخصوص علاقے میں اوسط موسمی حالات، جیسے درجہ حرارت، بارش اور ہوا، کئی سالوں میں بتدریج تبدیل ہوتے ہیں ۔ ان تبدیلیوں کے نتیجے میں شدید موسمی واقعات پیش ہو سکتے ہیں، جیسے لُو کا چلنا، خشک سالی، سیلاب وغیرہ۔ اس ضمن میں دو ایسے مظاہر یعنی آب و ہوا اور موسم کے درمیان فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے ۔

آب و ہوا	موسم
آب و ہوا کسی خاص علاقے میں طویل مدتی اوسط موسمی حالات /برتاؤکی ایک طویل مدت کے لیے ، عام طور پر 30 سال یا اس سے زیادہ کے عرصہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ آب و ہوا ایک مخصوص علاقے میں متوقع ماحولیاتی حالات پر ایک وسیع تناظر فراہم کرتی ہے۔ موسمی تغیرات اور سالانہ اوسط موسمی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے آب و ہوا ان کے طویل مدتی استحکام اور حالات سے ظاہر ہوتی ہے۔ مثال: ایک خطہ جس میں سال بھر مسلسل زیادہ درجہ حرارت اور کم بارش ہوتی ہے اسے صحرائی آب و ہوا کے طور پر بیان کیا جائے گا، جب کہ معتدل درجہ حرارت اور مختلف موسموں والا خطہ معتدل آب و ہوا کا حامل ہو سکتا ہے۔	موسم سے مراد کسی مخصوص وقت میں کسی ایک مخصوص مقام پر مختصر مدت کے ماحولیاتی صورت حال یا حالات ہیں۔ اس میں درجہ حرارت، نمی، بارش، ہوا کی رفتار، اور ماحولیاتی دباؤ جیسے عناصر شامل ہیں۔ موسمی حالات تیزی سے تبدیل ہو سکتے ہیں اور عام طور پر گھنٹوں، دنوں یا ہفتوں میں دیکھے جاتے ہیں۔ مثال: ایک گرم اور دھوپ والا دن، بارش کی دوپہر، یا سرد اور ہوا دار صبح مخصوص موسمی حالات کی مثالیں ہیں۔

1.2 - کاربن کے نقش پا (Footprint) سے کیا مراد ہے ؟

کاربن نقش پا (Footprint) گرین ہاؤس گیسوں کی کل مقدار کا ایک پیمانہ ہے، خاص طور پر کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر کاربن مرکبات، جو کسی فرد، تنظیم، مصنوعات، یا سرگرمی کے ذریعے اس کی زندگی بھر میں براہ راست یا بالواسطہ طور پر خارج ہوتے ہیں۔ یہ اشیا اور خدمات کی پیداوار، نقل و حمل، استعمال اور انہیں تلف کرنے سے وابستہ کاربن کے اخراج پر محیط ہے۔ کاربن فوٹ پرنٹ / نقش پا کی مقدار کا حساب لگانا ماحول پر انسانی سرگرمیوں کے اثرات کی تصحیح کرنے میں مدد کرتا ہے اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے میں کسی کے تعاون کی شرح کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ فضا میں گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کے ذرائع کی شناخت اور ان کی تخفیف کرکے، افراد اور ادارے اپنے کاربن فوٹ پرنٹ / نقش پا کو کم کرنے کے لیے کام کر سکتے ہیں، اس طرح ماحولیاتی پائیداری کو فروغ دینے اور گلوبل وارمنگ کا مقابلہ کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

1.3- گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کے بڑے ذرائع

گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں اہم شراکت داروں کو کئی شعبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، ان میں سے ہر ایک شعبے کا تعلق مخصوص انسانی سرگرمیوں سے ہے۔بنیادی طور پر اخراج کے لیے ذمہ دار بنیادی شعبے درج ذیل ہیں:

توانائی کی پیداوار: بجلی اور حرارت کے لیے فوسل فیول (کوئلہ، تیل اور قدرتی گیس) کا جلانا کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کا ایک بڑا

ذریعہ ہے۔ ساکن اور متحرک دونوں قسم کے توانائی پیدا کرنے والے پاور پلانٹس گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

نقل و حمل: گاڑیوں میں فوسل فیول کے دہن (Combustion) سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے ساتھ ساتھ دیگر آلودگی بھی کافی مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ یہ شعبہ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں بڑا حصہ دار ہے۔

صنعت: مختلف صنعتی عمل، جیسے مصنوعات کی پیداوار، کیمیائی پیداوار، اور سیمنٹ کی پیداوار، گرین ہاؤس گیسوں کو خارج کرتے ہیں۔

جنگلات کی کٹائی اور زمین کے استعمال میں تبدیلیاں: زراعت اور دیگر مقاصد کے لیے جنگلات کو صاف کرنے سے ذخیرہ شدہ کاربن کا اخراج ہوتا ہے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرنے کے لیے ماحولیاتی نظام کی صلاحیت میں کمی پیدا ہوتی ہے۔ زمین کے استعمال میں تبدیلیاں، بشمول جنگلات کی کٹائی اور نئے شہروں کی آبادکاری، گرین ہاؤس گیسوں کے مجموعی اخراج میں حصہ ڈالتی ہے۔

زراعت: زرعی سرگرمیوں اور کھادوں کے استعمال کے ذریعے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں حصہ ڈالتی ہیں، جو کہ نائٹرس آکسائیڈ خارج کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں گائے جیسے جانوراپنے نظام ہضم سے پیدا ہونے والی گیسوں کو گوبر کی صورت میں خارج کرتے ہیں جو کہ میتھین پیدا کرتی ہیں۔ زراعت کی وجہ سے زمین کے استعمال پر بھی اثر پڑتا ہے جیسا کہ زمین کو زراعت کے لیے تیار کرنے کے لیے جنگلات کی کٹائی بھی کی جاتی ہے۔

فضلے کا انتظام: فضلہ تلف کرنے کے مخصوص گڑھوں میں نامیاتی فضلہ گلنے سڑنے کے عمل میں میتھین گیس کا اخراج کرتا ہے۔ جلانے سمیت فضلہ کو غلط طریقے سے ٹھکانے لگانے کے عمل میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر آلودگی کا اخراج ہوتا ہے۔

رہائشی اور تجارتی مقاصد کے لیے توانائی کا استعمال: گھروں اور تجارتی عمارتوں میں حرارت، ٹھنڈک، روشنی اور آلات کے لیے استعمال ہونے والی توانائی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں حصہ ڈالتی ہے، خاص طور پر اگر توانائی فوسل ایندھن سے حاصل کی گئی ہو۔

1.4۔ کرہ ارض پر موسمیاتی تبدیلی کے کیا اثرات ہوتے ہیں

موسمیاتی تبدیلی کے کرہ ٔ ارض پر وسیع پیمانے پر اور اہم اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ اثرات ماحول، ماحولیاتی نظام اور انسانی معاشرے کے مختلف پہلوؤں کو متاثر کرتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے کچھ اہم اثرات میں درج ذیل شامل ہیں:

» بڑھتا ہوا درجہ حرارت
» سمندر کی بڑھتی ہوئی سطح
» گلیشیرز یعنی برف کے بڑے بڑے تودوں کا پگھلاؤ
» انتہائی موسمی واقعات
» حیاتیاتی تنوع کا نقصان
» مون سون کے علاقوں میں تبدیلیاں اور موسمی حالات میں تبدیلی
» زراعت پر اثرات

» پانی کی قلت
» صحت کے خطرات
» موسمیاتی ہجرت

موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے، موجودہ اور مستقبل کے اثرات کے مطابق ڈھالنے، اور کرہ ارض کو ہونے والے مزید نقصانات کو کم کرنے کے لیے پائیدار طریقوں کو فروغ دینے کے لیے وسیع تعاون کی ضرورت ہے۔

1.5۔ پنجاب میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

موسمیاتی تبدیلی صرف درجہ حرارت اور گرمی کے دنوں میں اضافے کا نام نہیں ہے۔ یہ ذیل میں ذکر کردہ بہت سے مسائل کا سبب بنتی ہے:

درجہ حرارت کا تبدیل ہوتا برتاؤ: بڑھتا ہوا درجہ حرارت زراعت اور انسانی صحت کو متاثر کر رہا ہے۔ شدید گرمی کی لہریں اب بہت کم وقفوں سے وقوع پذیر ہو رہی ہیں، جس سے گرمی سے متعلق بیماریاں جنم لے رہی ہیں۔

بے قاعدہ بارشیں: بے قاعدہ اور غیر متوقع بارشیں فصلوں کی پیداوار کو متاثر کر رہے ہیں۔ شدید بارش کے واقعات کچھ علاقوں میں سیلاب کا باعث بن سکتے ہیں، جبکہ طویل خشک سالی پانی کی دستیابی کو متاثر کر سکتی ہے۔

زرعی پیداوار: موسمیاتی تبدیلی فصلوں کی پیداوار اور معیار کو متاثر کرتی ہے۔ بڑھتا ہوا درجہ حرارت، بے قاعدہ مون سون/برسات کا موسم، اور شدید موسمی واقعات جیسا کہ ہیٹ ویوز/ شدید لُو، اور سیلاب فصلوں پر اثر انداز ہوتے ہیں، جو ممکنہ طور پر پورے ملک میں غذائی عدم تحفظ کا باعث بنتے ہیں۔

مویشیوں کی صحت: درجہ حرارت اور پانی کی دستیابی میں تبدیلی مویشیوں کی صحت اور پیداواری صلاحیت کو متاثر کر سکتی ہے، جو بہت سے دیہی گھرانوں کے لیے ضروری ہے۔

پانی کی قلت: گلیشیر پگھلنے سے دریا کے بہاؤ میں تبدیلی پیدا ہوتی جو کہ زراعت اور پینے کے پانی کی فراہمی دونوں کو متاثر کرتی ہے۔

زمینی پانی کی قلت: آبپاشی کے لیے زیر زمین پانی کا بے تحاشہ استعمال کچھ علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح گرنے کا باعث بنتا ہے، جو کہ مقامی سطح پر ایک بہت بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔

انتہائی موسمی واقعات: پنجاب میں شدید موسمی واقعات جیسا کہ ندی نالوں میں طغیانی اور شدید

1.6۔ پنجاب اور خاص طور پر منتخب کردہ اضلاع میں موسمیاتی آفات

صوبہ پنجاب میں خاص طور پر رحیم یار خان اور راجن پور کے اضلاع میں موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے پیدا ہونے والی آفات کا تعلق عام طور پر انتہائی موسمی واقعات، بے قاعدہ بارشوں اور بڑھتے ہوئے درجہ حرارت جیسے عوامل سے ہے۔ منتخب کردہ اضلاع میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی آفات میں ندی نالوں میں طغیانی، خشک سالی اور گرمی کی شدید لہر شامل ہیں جبکہ مری کے پہاڑی علاقے میں برفانی طوفان بھی اب بہت عام ہوگیا ہے جس کی وجہ سے مقامی لوگوں اور سیاحوں کی زندگیاں متاثر ہوتی ہیں۔

بارشوں کا خطرہ موجود ہے، جو انسانی زندگیوں اور بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچانے کا سبب بنتا ہے ۔

موسمیاتی نقل مکانی: زراعت پر موسمیاتی اثرات دیہات سے شہروں کی طرف نقل مکانی کا باعث بن سکتا ہے کیونکہ لوگ متبادل ذریعہ معاش تلاش کرتے ہیں اور اس کی وجہ سے ممکنہ طور پر شہری وسائل پر دباؤ بڑھتا ہے۔

توانائی کی طلب : درجہ حرارت میں اضافہ مکانات اور دفاتر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کے لیے زیادہ توانائی کے استعمال کا سبب بنتا ہے ، جس کی وجہ سے بجلی کے گرڈ پر دباؤ پڑ تا ہے۔

صحت اور واش (پانی، صفائی اور حفظان صحت) کے مسائل: یہ شدید گرمی کی لہر، ناقص ہوا ، اور بیماریوں کے پھیلاؤ کی وجہ سے لوگوں کو بیمار کر سکتا ہے۔

ان مسائل سے نمٹنے کے لیے ہمارے ملک کو موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت اور ان کی تخفیف کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس حکمت عملی میں پانی کا بہتر انتظام، پائیدار زرعی طریقہ کار کا اجرا ، آفات سے نمٹنے کی تیاری، اور آلودگی سے پاک اور قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو اپنانا شامل ہو سکتا ہے۔ مقامی اور قومی حکومتوں کے ساتھ ساتھ عالمی برادری کو پنجاب اور پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کے مجموعی طور پر پیدا ہونے والے اثرات کو کم کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔

تیسرا سیشن

موسمیاتی تبدیلی کے بنیادی تصورات

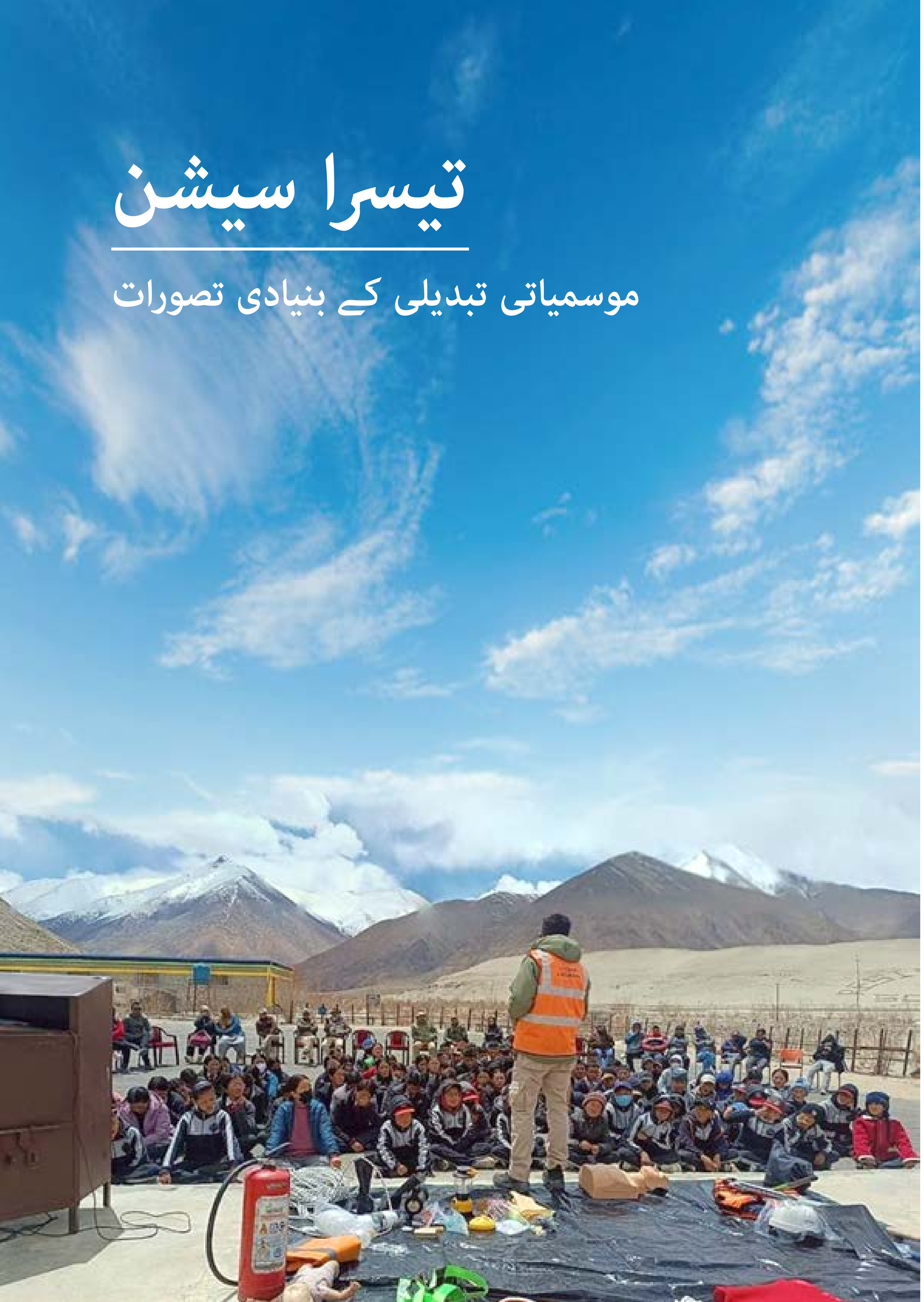

ذاتی جائزہ

سوال 1۔موسمیاتی تبدیلی کی اصطلاح کی وضاحت کریں

سوال 2۔آب و ہوا اور موسم کے درمیان کس قسم کا فرق ہو سکتا ہے ؟

سوال 3۔آپ نے اپنے دیہات کے موسم میں کیا اہم تبدیلیاں دیکھی ہیں؟

سیشن کے مقاصد

» شرکاء کو آفات کے خدشات میں کمی کے تصور اور پاکستان خاص طور پر صوبہ پنجاب میں اس کی موجودہ صورت حال سے واقف کرانا۔

» آفات سے پہلے،ان کے دوران، اور بعد کے مراحل کی وضاحت کرتے ہوئے، روایتی ڈیزاسٹر مینجمنٹ سائیکل پر تبادلہ خیال کرنا۔

» شرکاء کو موسمیاتی تبدیلیوں کے ظاہر ہونے والے اثرات کے بارے میں آگاہ کرنا جو آفات کے بڑھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، خاص طور پر ہائیڈرو میٹرولوجیکل خطرات کی تعداد اور شدت کی وجہ سے ہونے والے نقصانات پر خاص طور پر آگاہ کرنا۔

سیشن کا دورانیہ

» ایک گھنٹہ

سہولت کاری کی تکنیک

» دوطرفہ پیش کاری

» گروہی سرگرمی

» گروپ کے اراکین کی طرف سے پیش کاری

» ویڈیو

» سوالات/جوابات کا سیشن اور بحث

درکار مواد

» ملٹی میڈیا اور سکرین

» ایجنڈے کی فوٹو کاپیاں

» فلپ چارٹ

» مختلف رنگوں کے مارکر

» فلپ چارٹس کے لیے اسٹینڈ

» ماسکنگ ٹیپس

» چھوٹی قینچی

» کٹر

» مختلف تصاویر

ب۔ عملدرآمد

سہولت کار کو سفارش کی جاتی ہے کہ وہ سیشن کو آسان بنانے کے لیے درج ذیل اقدامات پر عمل کرے:۔

» سیشن کے آغاز میں بیان کردہ مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے سیشن کا آغاز کریں۔ مزید برآں، شرکاء کو مطلع کریں کہ سیشن میں ایک دوطرفہ مباحثے پر مشتمل پریزنٹیشن اور سوال و جواب کے ساتھ گروپ ورک یا گروہی سرگرمی بھی شامل ہوگی ۔

» شرکاء کو ان شرائط اور تصورات سے واقف کریں جن پر بات کی جائے گی۔ ان میں آفات، صلاحیت، ردعمل، امداد، بحالی، تعمیر نو، تخفیف، روک تھام، تیاری، اور آفات کے خطرے میں کمی جیسی اصطلاحات شامل ہیں۔ ان شرائط اور اصطلاحات کو فلپ چارٹ پر درج کریں اور سیشن کے دوران انہیں حوالے کے طور پر استعمال کرنے میں آسانی کے لیے فلپ چارٹ اسٹینڈ یا دیوار پر لگائیں۔

گروہی سرگرمی (پندرہ منٹ)

» مذکورہ بالا شرائط کو جاننے سے پہلے، ایک گروہی سرگرمی کے ذریعے شرکاء کو متحرک کرنا زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ اس کے لیے شرکاء کو یکساں طور پر انہی چار گروپوں میں تقسیم کریں جو پہلے سیشن کے دوران بنائے گئے تھے۔

» متعلقہ تصاویر کو تعریفوں کے ہمراہ صفحات پر پرنٹ کر کے چار سیٹ پہلے سے تیار کریں۔ مشق کے دوران شرکاء کو بحث کرنے اور مناسب عنوانات تفویض کرنے کی ترغیب دینے کے لیے ہر تعریف کو اس کے عنوان کے بغیر پرنٹ کریں۔

» گروپ بحث کے لیے 15 منٹ مختص کریں اور شرکاء کو مختلف رنگوں کے مارکر اور فلپ چارٹ فراہم کریں ۔ ہر گروپ کو تعریفیں پڑھنے اور ان کے ساتھ دی گئی تصویر کی جانچ کرنے، اور باہمی تعاون سے ہر تصویر کے لیے موزوں عنوانات تفویض کرنے کی ہدایت کریں۔

» منتخب کردہ عنوانات کو نمایاں طور پر ظاہر کرنے کے لیے رنگین مارکر استعمال کریں۔ پندرہ منٹ کی بحث کے بعد، گروپوں کو اپنے کام کو دیوار پر نمایاں طور پر لگانے یا ماسکنگ ٹیپ کے ساتھ چپکانے کا اشارہ کریں۔

» شرکاء سے ان کی فعال شمولیت کے لیے اظہار تشکر کریں اور سلائیڈز دکھا کر باقاعدہ طور پر پریزنٹیشن کا آغاز کریں۔

سہولت کار کی جانب سے پریزنٹیشن (تیس منٹ)

مشترکہ گروہی سرگرمی کے بعد، سہولت کار پاورپوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے ایک ایک کر کے مختلف اصطلاحات پیش کرے گا اور ان کی وضاحت کرے گا، جب کہ گروپ کے اراکین سہولت کار کی سلائیڈوں کے ساتھ اپنے تجویز کردہ عنوانات کا موازنہ کریں گے۔اپنے تجویز کردہ عنوانات کی درستگی کی جانچ کرنے کے لیے مارکر کے ساتھ V یا X کو نشان زد کر سکتے ہیں۔ .

نوٹ: پاکستان میں اہم آفات کے متعلقہ متعدد دستاویزی ویڈیوز یوٹیوب پر مل سکتی ہیں، جو خطرے میں پڑنے والے عناصر اور ناقص منصوبہ بندی اور بیداری کی کمی کے نتیجے میں ہونے والے تباہ کن نتائج کے بارے میں قیمتی بصیرت فراہم کرتی ہیں۔ سہولت کاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ سیشن کے دوران دکھانے کے لیے ان ویڈیوز کو پہلے سے ڈاؤن لوڈ کریں تاکہ سیکھنے کے عمل کو بہتر بنایا

جا سکے۔

سہولت کاروں کے لیے مفید مشورے

» اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی سیشن میں ہر اصطلاح اور تصور کے لیے مناسب تصاویر یا خاکے شامل ہوں۔

» عنوانات کی وضاحت کرتے وقت، سادہ اور مقامی مثالیں فراہم کریں تاکہ شرکاء کو سمجھنے میں آسانی ہو اور معلومات سے متعلق ان کی قابلیت کو بڑھایا جا سکے۔

» شرکت کنندگان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ مخصوص اصطلاحات سے متعلقہ مثالیں پیش کریں۔

» تفویض کردہ وقت کی پابندی کریں، اور اگر شرکاء گروہی مباحثے کے دوران مختص وقت سے تجاوز کرتے ہیں تو مہربانی سے یاد دلائیں۔

سوال و جواب کا سیشن (پندرہ منٹ)

شرکاء کو سیشن کے حوالے سے اپنے تبصرے اور سوالات پیش کرنے کے لیے مدعو کریں۔ شرکاء کے سوالات کی عدم موجودگی میں، سہولت کار شرکاء سے سوالات پوچھے ۔ سیشن کے اختتام پر، شرکاء کا ان کی فعال شمولیت کے لیے شکریہ ادا کریں اور گروپ کے کام کا جائزہ لیں تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ کس گروپ نے کامیابی سے زیادہ درست جوابات کی نشاندہی کی ہے۔

ج۔ورکشاپ کے شرکاء کے لیے امدادی مواد (ہینڈ آؤٹ)

2.1۔ آفات کے خطرے میں کمی کا تعارف

آفات کے خطرے میں کمی کا مقصد مستقبل میں ممکنہ خطرات کو روکنا ، موجودہ آفات کے خدشات کو کم کرنا اور موجودہ آفات کے باقی ماندہ خطرات کا انتظام کرنا ہے۔ یہ سب عوامل موافقت کو مضبوط بنانے اور اس وجہ سے پائیدار ترقی کے حصول میں معاون ہیں۔

آفات انتباہ کے بغیر حملہ کر سکتی ہیں، جس سے کیمونٹیز تباہی کا شکار ہو سکتی ہیں۔ تاہم، صحیح علم اور تیاری کے ساتھ، کیمونٹیز آفات کے اثرات کو کم کر کے جانیں بچا سکتی ہیں۔ کیمونٹی کی سطح پر آفات کے خطرے میں کمی موافقت پیدا کرنے اور اس کے اراکین کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم عمل ہے۔ یہ بانس کے پودے کی طرح ہے جو قدرتی واقعات کے خلاف مضبوط مزاحمت رکھتا ہے اور آفات کے پیچھے ہٹ جانے کے بعد بھی قائم رہتا ہے۔

2.2۔ آفات کے انتظام کا دائروی چکر / ڈیزاسٹر مینجمنٹ سائیکل

کمیونٹی کی سطح پر آفات کا انتظام ایک سائیکل/ دائروی چکر کی صورت میں عمل کرتا ہے جسے آفات کے انتظام کا دائروی چکر یا ڈیزاسٹر مینجمنٹ سائیکل کہا جاتا ہے۔ یہ سائیکل کئی مرحلوں پر مشتمل ہے جو کمیونٹی کو آفات کے حوالے پہلے سے تیاری کرنے ، ان سے نمٹنے کے اقدامات کرنے ، بعد ازاں زندگی کو دوبارہ بحال کرنے اور ان آفات کے ہونے والے اثرات کو کم کرنے کے بارے میں رہنمائی کرتے ہیں۔ ذیل میں آفات کے انتظام کے دائروی چکر/ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سائیکل کا ایک جائزہ ہے:

2.3۔ آفات کے انتظام کا دائروی چکر / ڈیزاسٹر مینجمنٹ سائیکل کے مختلف مراحل

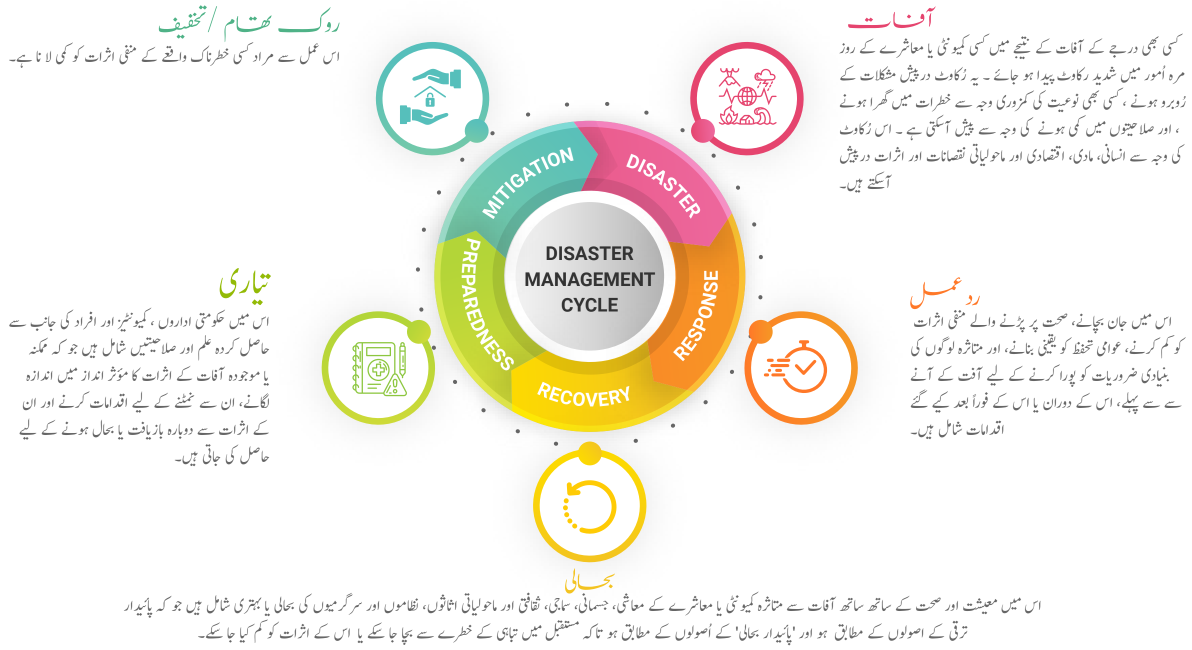

ذاتی جائزہ

سوال 1۔آپ کے ضلع میں موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والی آفات کی فہرست بنائیں۔

سوال 2۔آفات کے انتظام کے دائروی چکر / ڈیزاسٹر مینجمنٹ سائیکل کے مختلف مراحل کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

سوال 3۔ہمیں آفات کے خلاف فعال اقدامات کرنے کے بارے میں سوچنے کی ضرورت کیوں ہے؟

چوتھا سیشن

موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے خدشات

الف: سیشن پلان

سیشن کے مقاصد

» آب و ہوا کی تبدیلی اور موسمیاتی خطرات (مثلاً سیلاب، خشک سالی، گرمی کی لہروغیرہ) کے درمیان تعلق کی وضاحت کریں۔

» ملک کے مختلف علاقوں سے مختلف کیس اسٹڈیز پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے دونوں میں تعلق کی وضاحت کرنا ۔

سیشن کا دورانیہ

» ایک گھنٹہ

سہولت کاری کی تکنیک

» دوطرفہ پیش کاری

» گروہی سرگرمی

» گروپ کے اراکین کی طرف سے پیش کرنا

» سوالات/جوابات کا سیشن اور بحث

درکار مواد

» ملٹی میڈیا اور سکرین

» ایجنڈے کی فوٹو کاپیاں

» فلپ چارٹ

» مختلف رنگوں کے مارکر

» فلپ چارٹس کے لیے اسٹینڈ

» ماسکنگ ٹیپس

» چھوٹی قینچی

» کٹر

» مختلف تصاویر

ب۔ عملدرآمد

» سیشن کے آغاز میں بیان کردہ مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے سیشن کا آغاز کریں۔

» مزید برآں، شرکاء کو مطلع کریں کہ سیشن میں ایک دوطرفہ مباحثے پر مشتمل پریزنٹیشن اور سوال و جواب کے ساتھ گروپ ورک یا گروہی سرگرمی بھی شامل ہوگی ۔

گروہی سرگرمی (بیس منٹ)

» شرکاء کو یکساں طور پر انہی چار گروپوں میں تقسیم کریں جو پہلے سیشن کے دوران بنائے گئے تھے۔

» مقامی طور پر موجود موسمیاتی خطرات کی نشاندہی کریں، ان خطرات کی نوعیت ، موجودگی اور موسمیاتی تبدیلی کے ساتھ ان کے تعلق پر تبادلہ خیال کریں۔

» صحت، تعلیم اور زراعت سے متعلق سرگرمیوں پر کون سے نمایاں اثرات دیکھے جا سکتے ہیں۔

» ہر گروپ کو فلپ چارٹ اور مختلف رنگوں کے مارکر فراہم کریں، انہیں دیئے گئے موضوعات پر کام کرنے کی ہدایت کریں ۔

» گروپ ورک مکمل کرنے کے بعد، شرکاء فلپ چارٹس کو دیوار پر نمایاں جگہ پر آویزاں کر دیں گے۔

» سرگرمی کے اختتام پر، سہولت کار تمام شرکاء کا ان کی فعال شرکت کے لیے شکریہ ادا کرے گا۔ ہر گروپ کے نمائندے سے ایک ایک کرکے اپنے نتائج پیش کرنے کے لیے کہے گا۔

سہولت کار کی جانب سے پریزنٹیشن (تیس منٹ)

تمام گروپ پریزنٹیشنز کے اختتام پر ، کلیدی نکات کو دوبارہ پیش کرنے کے لیے پاورپوائنٹ سلائیڈز کا استعمال کریں۔ مختلف آبی موسمیاتی / ہائیڈرو میٹرولوجیکل خطرات کی نوعیت اور موجودگی، موسمیاتی تبدیلی اور عالمی حدت /گلوبل وارمنگ کے ساتھ ان کا تعلق، اور مختلف اضلاع میں قابل مشاہدہ اثرات کی وضاحت کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ، سہولت کار بحث کو متحرک کرنے اور شرکاء کے درمیان فعال شرکت کو بڑھانے کے لیے سوالات کر سکتا ہے۔

سوال و جواب کا سیشن (دس منٹ)

شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سوالات پوچھیں یا اپنے متعلقہ علاقوں میں موسمیاتی تبدیلی سے متعلق کسی مشاہدے کا ذکر کریں اٹھائے گئے سوالات کا جواب دیں۔ شرکاء کے جوابات کی عدم موجودگی میں، سہولت کاخود سے چند متعلقہ سوالات پیش کر کے بحث کا آغاز کر سکتے ہیں۔بعد ازاں سیشن کا اختتام کر دیں۔

پ۔ورکشاپ کے شرکاء کے لیے امدادی مواد (ہینڈ آؤٹ)

3.1۔ موسمیاتی تبدیلی اور قدرتی آفات کے درمیان تعلق

موسمیاتی تبدیلی اور قدرتی آفات ایک پیچیدہ اور عام طو ر پر ایک تباہ کن تعلق کی صورت میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ آب و ہوا کی تبدیلی،بنیادی طور پر انسانی سرگرمیاں جیسا کہ ایندھن کا جلانا اور جنگلات کی کٹائی، زمین کے آب و ہوا کے نظام کو تبدیل کر رہی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے قدرتی آفات بار بار وقوع پذیر ہو رہی ہیں علاوہ ازیں ان کی شدت اور طرز

عمل بھی متاثر ہو رہا ہے۔درج ذیل میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ کیسے یہ دونوں مظاہر ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں:

3.2۔ موسمیاتی تبدیلی کے آفات کی شدت پر اثرات

پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے قدرتی آفات کی شدت میں نمایاں اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ملک اپنے جغرافیائی محل وقوع اور سماجی و اقتصادی عوامل کی وجہ سے موسمیاتی تبدیلیوں سے وابستہ انتہائی خطرات سے دوچار ہے۔ کچھ اہم عوامل جن کی وجہ سے موسمیاتی تبدیلی پاکستان میں آفات کو بڑھا رہی ہے ان میں درج ذیل شامل ہیں:

ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے، پاکستان قدرتی آفات کے خطرات میں کمی اور موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت کی حکمت عملیوں پر اقدامات کر رہا ہے۔ اس میں ابتدائی انتباہی نظام کی ترقی، بنیادی تعمیراتی ڈھانچے میں آفات برداشت کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانا، اور پائیدار زراعت کے طریقوں کو فروغ دینا شامل ہے۔ تاہم، پاکستان میں آفات پر موسمیاتی تبدیلی کے تیزی سے پیدا ہونے والے اثرات ایک جامع اور مربوط نقطہ نظر کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں جس میں نہ صرف مقامی اور قومی کوششیں شامل ہوں بلکہ موسمیاتی تبدیلیوں کو کم کرنے اور خود کو اس کے مطابق ڈھالنے کے لیے بین الاقوامی تعاون بھی شامل ہو۔

3.3۔ موسمیاتی تبدیلیوں اور قدرتی آفات کے تعلق کے بارے میں پاکستان سے کیس سٹڈیز

3.3.1۔ گرمی کی لہر کے واقعات میں اضافہ

حالیہ برسوں کے دوران، گرمی کی لہر کا رجحان بڑھتی ہوئی تشویش کے طور پر سامنے آیا ہے، خاص طور پر کراچی، حیدرآباد، ملتان، لاہور، سکھر اور دیگر شہروں میں ۔ان علا قوں میں اکثر انتہائی اونچے درجہ حرارت اور ہوا میں بہت زیادہ نمی کے طویل ادوار پیش آتے ہیں جس دوران اکثر ہوا بہت کم چلتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی ۔ مثال کے طور پر، کراچی کو 2014 اور 2015 دونوں میں شدید گرمی کی لہر کا سامنا کرنا پڑا۔ جون 2015 میں، کراچی شہر نے شدید گرمی کی لہر کا سامنا کیا جس کے نتیجے میں 1,200 سے زیادہ اموات ہوئیں، جس میں تقریباً 65,000 افراد متاثر ہوئے اور گرمی سے متعلقہ بیماریوں کے 1,200 کیس رپورٹ ہوئے۔(تصویر 1.2.6 دیکھیں)۔ اس دوران درجہ حرارت 40 سے 49 ڈگری سیلسیس کے درمیان بڑھ گیا۔

موسمیاتی تبدیلی، گلوبل وارمنگ اور ماحولیاتی آلودگی کو گرمی کی لہر کے ان بڑھتے ہوئے واقعات کی وجہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ نتیجتاً، کراچی، جس کی آبادی 16 ملین سے زیادہ ہے، گرمی کے موسم میں شدید خطرے سے دو چار ہے۔

تحقیقی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ غیر معیاری رہائش ، آبادی کے زیادہ حجم، آمدنی کی کم سطح، اور محدود تعلیم جیسے عوامل کراچی میں گرمی کی لہروں سے درپیش خطرات میں اضافہ کرتے ہیں، جیسا کہ جون 2015 کے گرمی کی لہر کے واقعے میں واضح ہوا تھا۔ لہٰذا، یہ ضروری ہے کہ شہری باشندوں کو مزید سایہ دار جگہیں فراہم کی جائیں جبکہ مستقبل میں شہروں کی منصوبہ سازی کرتےوقت اس میں ہریالی لازمی طور پر شامل ہو۔ ایسے حالات میں، آبادی کے سب سے زیادہ کمزور طبقات ، بشمول بوڑھے، بیمار اور بچوں کے لیے پانی اور پنکھوں کی دستیابی کو یقینی بنانا بھی بہت ضروری ہے۔

3.3.2۔موسمیاتی بحران یا اتفاق؟ 2022 کے پہاڑوں اور نالوں سے چلنے والے تباہ کن سیلاب کو سمجھنا

پاکستان اپنے دریائی نظام کے علاوہ، پہاڑی سلسلوں میں پیدا ہونے والے تباہ کن سیلابوں سے بھی متاثر ہے ، جو کہ پہاڑی علاقوں میں شدید بارشوں کے دوران بہتی ندی کی صورت میں درپیش آتے ہیں ۔ پنجاب اور خیبرپختونخوا میں، ان سیلابوں کو عام طور پر "رودھ

کھوئی" کہا جاتا ہے۔ پنجاب کے علاقے میں، تقریباً 200 ایسے پہاڑی دھارے ہیں، جن میں سے 13 بڑے مانے جاتے ہیں۔ سلیمان پہاڑی سلسلے میں ہونے والی شدید بارشیں عام طور پر سیلاب میں تبدیل ہو سکتی ہیں، جس سے ڈیرہ غازی خان، راجن پور، اور میانوالی اضلاع میں زیر کاشت زمینوں، فصلوں، رہائش گاہوں اور سرکاری اور نجی تعمیراتی ڈھانچے کو کافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جہاں ڈیرہ غازی خان کینال اور چشمہ رائٹ بینک کینال کے علاقوں میں اچانک سیلاب نے تباہی مچا دی، وہیں پیڈمونٹ علاقے (پچھڑ ایریا) کی بنجر زمینوں کو بھی زرعی مقاصد کے لیے پانی سے محروم کر دیا۔ عام طور پر، بارش بند ہونے کے بعد یہ ندی نالے تیزی سے خشک ہو جاتے ہیں، اور ان کا اثر پہاڑی علاقوں سے نیچے کی طرف چند میل تک محدود رہتا ہے۔ مقامی کمیونٹیز روایتی طور پر اس تیز پانی کا رخ موڑ کر اور تقسیم کار کے نظام کے ذریعے اس کو آبپاشی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ 2022 کے سیلاب میں دادو، جعفرآباد، نصیر آباد، ڈی جی۔ خان، راجن پور، میانوالی، ڈی آئی خان، اور ٹانک کو پہاڑی طوفانی سیلاب کی وجہ سے خاصی تباہی کا سامنا کرنا پڑا۔

پہاڑی سیلابوں کے علاوہ، کئی نالے (چھوٹی ندیاں) مختلف علاقوں سے گزرتی ہیں، خاص طور پر سیالکوٹ، نارووال اور راولپنڈی کے اضلاع میں۔ اس کے باوجود، ملک بھر میں بہت سے دوسرے نالے ہیں جو مقامی سیلاب کا باعث بن سکتے ہیں اور مقامی کمیونٹیز اور بنیادی تعمیراتی ڈھانچے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ جب موسلادھار بارش ہوتی ہے، تو یہ نالے بھر سکتے ہیں، جس سے کھڑی فصلوں، درختوں، رہائش گاہوں اور دیگر بنیادی تعمیراتی ڈھانچے کو مقامی طور پر نقصان پہنچتا ہے۔ ان میں سے کچھ نالے جن میں پلکھو، ڈیگ، ایک، بسنتر اور بین شامل ہیں، سیالکوٹ اور نارووال کے اضلاع میں بہتے ہیں۔ معروف نالہ لائی راولپنڈی شہر سے گزرتا ہے اور اس کے کناروں پر نمایاں تجاوزات کی وجہ سے بنیادی ڈھانچے کو اکثر نقصان پہنچاتا ہے۔

3.3.3۔ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ٹڈی دل کے بڑھتے ہوئے حملے

ٹڈی دل اور موسمیاتی تبدیلی کے درمیان تعلق پیچیدہ اور کثیر جہتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، جس کا اظہار درجہ حرارت میں اضافے، بارش کا بدلتا ہوا طرز عمل اور انتہائی شدید موسمی واقعات سے ہوتا ہے۔ یہ تبدیلیاں ٹڈی دل کے رویئے اور پھیلاؤپر نمایاں اثر ڈالتی ہیں ۔ یہ کیڑے ماحولیاتی حالات کے لیے انتہائی حساس ہوتے ہیں، اور درجہ حرارت اور نمی میں تبدیلی ان کی افزائش، نشوونما اور نقل مکانی کے طرز عمل کو متاثر کر سکتی ہے۔ گرم درجہ حرارت، خاص طور پر، ٹڈیوں کی پختگی کو تیز کر سکتا ہے، جس کے نتیجے میں ٹڈی دل کی وبا بہت تیزی اور بار بار پھیلتی ہے۔ مزید برآں، تبدیل شدہ بارش کا طرز عمل ٹڈی دل کی افزائش نسل کے لیے موزوں ماحول پیدا کر سکتا ہے جس کی وجہ سے ان کی آبادی اور وبا کی شدت میں بے حد اضافہ ہو جاتا ہے ۔

بارش کی بدلتی ہوئی ترتیب ، صحرائی آب و ہوا میں طویل خشک موسم اور بلند درجہ حرارت، پاکستان کے جنوبی علاقوں میں ٹڈی دل کے حملے کے لیے سازگار حالات پیدا کرتے ہیں۔ ٹڈی دل کے حملے کا تاریخی ریکارڈ بتاتا ہے کہ پچھلی صدی کے دوران، ہمارے ملک نے 1926، 1952، 1962 اور 1992 میں صحرائی ٹڈی دل کے حملوں کا سامنا کیا۔ تاہم، حالیہ برسوں کے دوران، ان وجوہات کی بنا پر ٹڈی دل کے حملوں کی تعداد اور شدت میں زبردست اضافہ ہوا ہے ۔ مذکورہ وجوہات کی بناء پر صحرائی ٹڈی دل کی افزائش کے لیے موزوں ماحول فراہم ہو جاتا ہے ۔ ان کا سب سے زیادہ ارتکاز بلوچستان (60٪)، اس کے بعد سندھ (25٪) اور پنجاب (15٪) میں پایا

جاتا ہے۔ 2019-20 کے دوران، ٹڈی دل کے شدید حملوں نے پاکستان کے 54 اضلاع میں کاشت شدہ علاقوں اور پھلوں کے باغات کو کافی نقصان پہنچایا۔ ان متاثرہ علاقوں میں بلوچستان کے 31، خیبرپختونخوا کے 8، پنجاب کے 10 اور سندھ کے 5 اضلاع شامل ہیں۔

پنجاب، خاص طور پر رحیم یار خان، بہاولپور، بہاولنگر، بھکر، خوشاب، راجن پور، اور مظفر گڑھ، نے موسمیاتی تبدیلیوں کے نمایاں اثرات کا سامنا کیا، جس سے خطے کو درپیش چیلنجز میں اضافہ ہوا۔

3.3.4۔ صوبہ سندھ کے علاقوں میں سمندری پانی کاداخل ہونا

زیریں سندھ ، خاص طور پر ڈیلٹا کے خطے میں زیر زمین پانی بڑی حد تک کھارا ہو چکا ہے۔ اس علاقے میں موجود مٹی بھاری ہے جس میں جذب کرنے اور نتھارنے یا فلٹر کرنے کی صلاحیت بہت کم ہے ، جس سے قدرتی نکاسی اور بحالی کا عمل بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، مختلف علاقوں کو پہلے ہی سیم و تھور کے مسائل نے دوچار کر رکھا ہے، جس کی وجہ سے کاشتکار اپنی مکمل صلاحیت کے مطابق فصلیں نہیں اُگا پا رہے ہیں۔

سمندری طوفانوں کے بار بار آنے سے سمندر کی سطح میں اضافے کے ان مسائل میں مزید شدت آ جاتی ہے۔ اس محرک نے ایک اور تیزی سے بڑھتے ہوئے مسئلے کو جنم دیا ہے جو کہ ساحلی علاقوں کی آبادیوں میں سمندری پانی کا داخل ہونا ہے ۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے، یہ دخل اندازی زمین میں سیم و تھور کا خطرہ لاحق کر دیتی ہے ۔ بالآخر، یہ صورت حال زرخیز ڈیلٹا کے علاقے کی زمین کی پیداواری صلاحیت کو ختم کر سکتی ہے ۔

علاوہ ازیں ،ساحل کے ساتھ قدرتی پناہ گاہوں کے خاتمے اور حیاتیاتی تنوع میں شمال کی جانب منتقلی کے واضح اور زبردست ثبوت موجود ہیں۔ یہ تبدیلی بنیادی طور پر سمندری پانی کی مسلسل تجاوزات کی وجہ سے وقوع پذیر ہورہی ہے ، جو خطے میں موجودہ ماحولیاتی نظام اور پناہ گاہوں پر بہت زیادہ دباؤ ڈالتی ہے۔

ذاتی جائزہ

سوال 1۔آپ موسمیاتی تبدیلی اور آفات کے درمیان تعلق کی وضاحت کیسے کر سکتے ہیں؟

____

____

____

____

____

سوال 2۔ ایسے دو خطرات کی وضاحت کریں جو موسمیاتی تبدیلی کے مظاہر کی وجہ سے تیز ہو سکتے ہیں۔؟

____

____

____

____

____

سوال 3۔کیا آپ موسمیاتی تبدیلی کے ایسے اثرات کو اجاگر کر سکتے ہیں جن کو آپ نے اپنے ضلع میں پچھلے کچھ سالوں سے محسوس کیا گیا ہے؟

____

____

____

____

پانچواں سیشن

پاکستان میں آفات کے خدشات میں کمی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے لیے کام کرنے والے ادارے

Evolution of Disaster Management System

2021: Merger of ERRA in NDMA
2015: Merger of ERC in NDMA
2018: National Disaster Response Plan
2012: National Disaster Management Plan
2012: National Disaster Risk Reduction Policy
2010: National Disaster Management Act
2007: Raising pf NDMA and PDMAs and Establishment of NDMC
2006: National Disaster Management Ordinance
2005: Federal Relief Commission
1971: National Emergency Relief Cell established
1958: National Calamity Act

Evolution of Climate Change

2023: National Adaptation Pan
2021: National Climate Change-Plicy 2021
2017: Pakistan Climate Change Act
2015: Ministry of Climate Charnge Re-established
2013: The Ministry of Climate Change was Downgraded to a Division of the Cabinet Secretariat
2012: National Climate Change Policy
2012: The Ministry of Climate Change established
2005: National Environmental Policy
1997: Federal and Provincial Environmental Protection Agencies, and the Pakistan Environmental Protection Council established
1997: Pakistan Environmental Protection Act
1983: Pakistan Environmental Protection Ordinance

الف: سیشن پلان

سیشن کے مقاصد

» پاکستان میں قومی اور مقامی طور پر کام کرنے والی ایسی نمایاں تنظیموں کے بارے میں جاننا جو کہ موسمیاتی تبدیلیوں اور آفات کے انتظام کاری میں شامل ہیں۔

» شرکاء کو متعلقہ مسائل سے نمٹنے کے لیے مقامی سطح پر ان تنظیموں کے کردار، ذمہ داریوں اور خاص طور پر ان کے کلیدی کاموں سے واقف کرانا۔

سیشن کا دورانیہ

» تیس منٹ

سہولت کاری کی تکنیک

» دوطرفہ پیش کاری

» سوالات/جوابات کا سیشن اور بحث

درکار مواد

» ملٹی میڈیا اور سکرین

» مختلف رنگوں کے مارکر

» سیشن کے ہینڈ آوٹس

ب۔ عملدرآمد

باقاعدہ پریزنٹیشن (بیس منٹ)

» مقاصد اور ممکنہ نتائج کی وضاحت پیش کر کے سیشن کا آغاز کریں۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ قومی، صوبائی اور ضلعی سطحوں پر آفات کے انتظام کاری ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور موسمیاتی تبدیلیوں میں مصروف کار تنظیموں کی نشاندہی کریں۔

» سیشن کا آغاز شرکاء میں قومی سطح کی تنظیموں کی نشاندہی کرنے کے لیے کہیں جبکہ اس کے بعد صوبائی سطح کی تنظیموں کے بارے میں پوچھیں۔

» ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کی تخفیف اور ان سے موافقت پیدا کرنے کے لیے کام کرنے والی ضلعی سطح کی تنظیموں پر توجہ مرکوز کریں۔ جیسا کہ شرکاء ان تنظیموں کا نام لیں ، سہولت کار انہیں فلپ چارٹ یا تختہ سفید / وائٹ بورڈ پر درج کر سکتا ہے۔

» شرکاء کے ساتھ با مقصد بات چیت اور ذہن سازی کے بعد، پاورپوائنٹ سلائیڈز پیش کریں جو آفات اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے والی بڑی تنظیموں کو نمایاں کرتی ہیں۔ ان کے کلیدی کرداروں کی وضاحت کریں اور ان کی شمولیت سے کمیونٹیز کیسے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

» تمام گروپ پریزنٹیشنز کے بعد، پاورپوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے اہم نکات کا خلاصہ کریں۔ آفات کے انتظام/ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے والے تمام بڑے اداروں کی وضاحت کریں، جبکہ ساتھ ساتھ، سہولت کار بحث و مباحثے اور شرکا ء کو فعال رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھ سکتا ہے۔

سوال و جواب کا سیشن (دس منٹ)

شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے تاثرات و تبصرے پیش کریں اور سیشن سے متعلق سوالات کریں۔ اٹھائے گئے کسی بھی سوال کا جواب دیں۔ اگر شرکاء کے پاس کوئی سوال نہیں ہے، تو سہولت کار متعلقہ سوالات کو غور کے لیے پیش کر کے بحث کا آغاز کر سکتے ہیں۔شرکاء کی فعال شمولیت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے سیشن کا باقاعدہ اختتام کریں ۔

ج۔ورکشاپ کے شرکا ءکے لیے امدادی مواد (ہینڈ آؤٹ)

4.1۔تعارف

اس سیشن میں، شرکاء پاکستان کے مختلف ایسے سرکاری محکموں کے بارے میں جانیں گے جو موسمیاتی تبدیلی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں سرگرم عمل ہیں۔ اس کا مقصد شرکاء کو ماحولیاتی تبدیلیوں اور آفات سے متعلقہ مسائل سے نمٹنے میں ان تنظیموں/اداروں کے کردار، ذمہ داریوں اور کلیدی کاموں سے واقف کرانا ہے۔ یہ علم پاکستان میں ماحولیاتی چیلنجوں اور قدرتی آفات کو کم کرنے اور ان کے انتظام کے لیے جامع کوششوں کی بہتر سمجھ بوجھ فراہم کرے گا۔

4.2موسمیاتی تبدیلی کی وزارت

پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کی وزارت ایک حکومتی ادارہ ہے جسے ملک میں ماحولیاتی اور موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق مسائل کو حل کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کی نگرانی، انتظام اور ان کو کم کرنے کے لیے قائم کی گئی یہ وزارت موسمیاتی پالیسیوں، حکمت عملیوں اور اقدامات کی تشکیل اور ان پر عمل درآمد میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

اس وزارت کی کلیدی ذمہ داریوں میں پائیدار ماحولیاتی طریقوں سے آگاہی ، تحفظ کو فروغ دینا، اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے پالیسیاں تیار کرنا شامل ہیں۔ یہ وزارت بین الاقوامی ماحولیاتی مذاکرات میں بھی پاکستان کی نمائندگی کرتی ہے اور عالمی ماحولیاتی معاہدوں کے تحت ملک کے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے کام کرتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کی وزارت پاکستان کی موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت و برداشت کو آگے بڑھانے، قدرتی وسائل کے تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی کے خلاف عالمی جنگ میں کردار ادا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ قوم کے لیے ایک پائیدار اور ماحولیات کے حوالے

سے ذمہ دارانہ مستقبل کو یقینی بنانے میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔

4.3۔ماحولیاتی تحفظ کی ایجنسیاں

پاکستان میں ماحولیاتی تحفظ کی ایجنسیاں (EPAs) حکومتی ادارے ہیں جو پورے ملک میں ماحولیات کے تحفظ اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کی ذمہ دار ہیں۔ یہ ایجنسیاں وفاقی اور صوبائی دونوں سطحوں پر کام کرتی ہیں اور بنیادی طور پر انہیں ماحولیاتی قوانین کو نافذ کرنے، آلودگی پر قابو پانے اور ماحولیاتی اثرات کے جائزوں کی نگرانی کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔

EPAs اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کرتی ہیں کہ صنعتیں، کاروبار اور افراد ماحولیاتی ضوابط اور معیارات کی تعمیل کریں۔ وہ مجوزہ منصوبوں اور ترقیاتی سرگرمیوں کے ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لیتی ہیں، جس کا مقصد ماحول کو پہنچنے والے ممکنہ نقصان کو کم کرنا ہے۔

مزید برآں، EPAs ماحولیاتی مسائل اور پائیدار طریقوں کے بارے میں عوامی بیداری بڑھاتی ہیں۔ وہ پاکستان کے قدرتی وسائل کے تحفظ اور موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے ماحولیات کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کو بڑھانے کے لیے عالمی کوششوں میں شامل ہوتی ہیں۔

4.4۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA)

پاکستان میں نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) ایک مرکزی حکومت کا ادارہ ہے جو قومی سطح پر آفات کے خطرے سے نمٹنے کی کوششوں کو مربوط کرنے اور اس کی نگرانی کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2010 کے تحت تشکیل دیا گیا یہ ادارہ آفات کے خطرے میں کمی اور ان سے نمٹنے کے لیے قومی پالیسیاں، رہنما ہدایات اور حکمت عملی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

NDMA آفات سے نمٹنے کے لیے صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (PDMAs)، ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (DDMAs) اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون کرتا ہے تاکہ آفات کی تیاری، ردعمل اور بحالی کے لیے ایک متفقہ اور موثر طریقہ کار کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے رہنما ہدایات فراہم کرتا ہے، خطرات کا اندازہ لگاتا ہے، اور قبل از وقت وارننگ سسٹم قائم کرتا ہے۔ این ڈی ایم اے بین الاقوامی امداد اور آفات سے نمٹنے کی کوششوں کو بھی مربوط کرتا ہے۔

مجموعی طور پر، NDMA پاکستان میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے کام کرتا ہے، جو کہ ملک کی آفات سے موافقت و برداشت کو بڑھانے اور مختلف خطرات اور ہنگامی حالات میں اپنے شہریوں اور اثاثوں کی حفاظت کے لیے کام کرتا ہے۔

4.5۔ پراونیشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (PDMAs)

پاکستان میں پراونیشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (PDMAs) اہم سرکاری ادارے ہیں جو ملک کے ہر صوبے میں آفات کے خطرے کے انتظام اور ان سے نمٹنے کے لیے ذمہ دار ہیں۔ 2010 کے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ کے تحت قائم ہونے والے، ان اداروں کو صوبائی سطح پر آفات کے خطرے میں کمی اور انتظامی کوششوں کی پائیدار منصوبہ بندی، رابطہ کاری، اور عمل درآمد کا کام سونپا گیا ہے۔

PDMAs نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی تعاون سے کام کرتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آفات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور منصوبوں کو مؤثر طریقے سے لاگو کیا جائے۔ یہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان تیار کرتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کی نگرانی کرتے ہیں۔ PDMAs خطرے کی تشخیص بھی کرتے ہیں، ابتدائی انتباہی نظام قائم کرتے ہیں، اور آفات سے نمٹنے کی کوششوں کو مربوط کرتے ہیں۔

یہ ادارے قدرتی آفات اور دیگر ہنگامی حالات سمیت وسیع پیمانے پر خطرات سے نمٹنے کے لیے اپنے متعلقہ صوبوں میں موافقت و تخفیف اور تیاری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہم آہنگی اور تعاون کو فروغ دے کر، PDMAs آفات کے اثرات کو کم کرنے اور پاکستان کے صوبوں میں آبادی کی جانوں اور اثاثوں کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

پی ڈی ایم اے کی سربراہی صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ڈائریکٹر جنرل کرتے ہیں

4.6 ۔ ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (DDMAs)

پاکستان میں ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (DDMAs) مقامی سطح کے سرکاری ادارے ہیں جو اپنے متعلقہ اضلاع کے اندر آفات کے خطرے کے انتظام کے لیے ذمہ دار ہیں۔ 2010 کے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ کے ذریعے قائم کیے گئے DDMAs ، کی سربراہی ڈپٹی کمشنرز (DCs) کرتے ہیں اور اس میں اہم محکموں کے سربراہان، سول سوسائٹی کے نمائندے اور بعض صورتوں میں اقوام متحدہ کے نمائندے شامل ہوتے ہیں۔

ڈی ڈی ایم اے کا ضلعی سطح پر آفات کی تیاری، ردعمل اور بحالی میں اہم کردار ہے۔ وہ ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کے اقدامات کی منصوبہ بندی کرتے ہیں، اقدامات کو مربوط کرتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کرتے ہیں ۔ یہ اقدامات اعلیٰ حکام، جیسے کہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (PDMAs) اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) کی رہنما ہدایات کے مطابق ہیں۔ DDMAs ضلعی سطح کے ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ پلانز اور ہنگامی ردعمل کے منصوبے تیار کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ خطرے سے دوچار علاقوں کی نشاندہی کی جائے اور تخفیف کے اقدامات کیے جائیں۔

یہ حکام اپنے اضلاع میں 'آفات کے خدشات کے انتظام' کے منصوبوں کے نفاذ کی نگرانی بھی کرتے ہیں، سرکاری اہلکاروں اور کمیونٹی کے اراکین کے لیے آفات سے نمٹنے کےتربیتی پروگراموں کا اہتمام کرتے ہیں، اور ابتدائی انتباہات اور معلومات کی ترسیل کے لیے طریقہ کار کو برقرار رکھتے ہیں۔ DDMAs مقامی سطح پر ڈیزاسٹر مینجمنٹ، کمیونٹی کی موافقت و برداشت کو بڑھانے اور پاکستان میں اپنے متعلقہ اضلاع کے اندر آفات کے لیے موثر ردعمل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

4.7۔ریسکیو 1122

محکمہ ریسکیو 1122 پاکستان میں ہنگامی خدمات کا ایک لازمی شعبہ ہے، جو کہ وسیع پیمانے پر ہنگامی صورتحال میں تیزی سے رسپانس فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے۔ صوبہ پنجاب میں، ریسکیو 1122 سال 2006 میں صوبہ پنجاب میں قائم کیا گیا تھا، جس کے فوراً بعد یہ نیٹ ورک دوسرے صوبوں میں پھیل گیا اور اب ریسکیو 1122 ملک بھر میں کام کر رہا ہے۔ ریسکیو 1122 طبی ہنگامی صورتحال، حادثات، قدرتی آفات اور دیگر بحرانوں پر فوری اور موثر ردعمل کے لیے مشہور ہے۔ محکمہ میں اعلیٰ تربیت یافتہ پیشہ ور افراد شامل ہیں، جن میں پیرا میڈیکس اور ایمر جنسی رسپانس ٹیمیں شامل ہیں، جو جدید ترین گاڑیوں اور آلات سے لیس ہیں۔ وہ طبی امداد، آگ بجھانے اور بچاؤ کی خدمات پیش کرتے ہیں، جو ہنگامی حالات کے دوران جانوں اور املاک کو بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ریسکیو 1122 پاکستان میں ایمر جنسی رسپانس کے مجموعی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے، پریشانی میں مبتلا افراد کو مدد فراہم کرنے اور حفاظت اور تیاری کی روایت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ محکمہ ملک کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کا ایک اہم جزو اور نازک حالات میں امید کی کرن ہے۔

4.8۔ محکمہ شہری دفاع

پاکستان میں شہری دفاع کا محکمہ ایک سرکاری محکمہ ہے جو بحران کے وقت، خاص طور پر قدرتی آفات، ہنگامی حالات اور قومی سلامتی کے خطرات کے دوران شہری آبادی کی حفاظت کے لیے ہمہ وقت مصروف رہتا ہے۔ شہریوں کی حفاظت اور مدد کے لیے قائم کیا گیایہ محکمہ تیاری، ردعمل اور بحالی پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

محکمہ شہری دفاع کے کلیدی کاموں میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے منصوبوں کو تیار کرنا اور ان پر عمل درآمد، آگاہی اور تربیتی پروگراموں کا انعقاد، اور دیگر ہنگامی خدمات اور متعلقہ حکام کے ساتھ ہم آہنگی شامل ہے۔ یہ ادارہ زلزلے اور سیلاب جیسی قدرتی آفات یا قومی سلامتی کے بحران کے دوران شہریوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے ۔

محکمے کی کوششیں موافقت و برداشت کو بڑھانے، عوامی تحفظ کو فروغ دینے اور پاکستان بھر کی کمیونٹیز پر ہنگامی حالات کے اثرات کو کم کرنے کے لیے بہت اہم ہیں۔ محکمہ شہری دفاع کے اہلکاروں کو تربیت دی جاتی ہے کہ وہ عوام کو فوری مدد اور رہنمائی فراہم کریں، جو ملک میں مجموعی آفات سے نمٹنے کے طریقہ کار بنیادی میں حصہ ڈالتے ہیں۔

ذاتی جائزہ

سوال 1۔NDMA اور DDMA کا مخفف کیا ہے؟

سوال 2۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ یا آفات سے نمٹنے کے لیے ضلعی سطح پر کام کرنے والی تنظیموں کے نام لکھیں۔ ان تنظیموں کے کلیدی کردار کو اجاگر کریں۔؟

سوال 3۔ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کا اہم کردار کیا ہے؟

چھٹا سیشن

مقامی سطحوں پر موسمیاتی موافقت کا منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت

الف: سیشن پلان

سیشن کے مقاصد

اس سیشن کا مقصد شراکتی عمل کے ذریعے موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت کے منصوبوں کی تیاری میں کمیونٹی کی شمولیت اور احساس ملکیت پیدا کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔ اس میں کمیونٹی کے ممبران اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق خطرات کی نشاندہی اور حل کی تجویز میں فعال طور پر شامل کرنا شامل ہے۔ یہ عمل اِحساس ملکیت اور بااختیار ہونے کا احساس پیدا کرے گا، جس سے کمیونٹی کے اندر کامیاب نفاذ اور پائیدار موافقت و برداشت پیدا ہوسکے گی۔

سیشن کا دورانیہ

» ایک گھنٹہ

سہولت کاری کی تکنیک

» دوطرفہ پیش کاری
» گروہی سرگرمی
» گروپ کے اراکین کی طرف سے پیش کاری
» سوالات/جوابات کا سیشن اور بحث

درکار مواد

» تختہ سفید/وائٹ بورڈ
» ملٹی میڈیا اور سکرین
» ایجنڈے کی فوٹو کاپیاں
» فلپ چارٹ
» مختلف رنگوں کے مارکر
» فلپ چارٹس کے لیے اسٹینڈ
» ماسکنگ ٹیپ
» چھوٹی قینچی
» کٹر
» مختلف تصاویر

ب۔ عملدرآمد

» سیشن کے مقاصد کی وضاحت کرنے کے بعد پریزنٹیشن کا آغاز کریں۔

» اہم سرگرمیوں کے بارے میں تفصیل سے بتائیں جو سیشن کے دوران کی جائیں گی۔

گروہی سرگرمی (بیس منٹ)

» پہلے سے ترتیب کردہ گروپس مندرجہ ذیل سوالات پر بات کرنے کے لیے مل کر کام کریں گے ۔

» کمیونٹی کے موافقت کے منصوبوں کی تیاری کے لیے مندرجات کا جدول تیار کریں۔

» منصوبہ کو نافذ کرنے کے لیے ایک طریقہ کار تجویز کریں۔

» اہم اسٹیک ہولڈرز کون کون سے ہوں گے جو موافقت کے منصوبے میں تجویز کردہ وسائل کی فراہمی میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

» گروپ کی سرگرمیاں شروع کرنے سے پہلے، ہر گروپ کو فلپ چارٹ اور رنگین مارکر فراہم کریں، انہیں اپنے موضوعات پر کام کرنے کی ہدایت کریں، اور نتائج کو دیوار پر نمایاں طور پر آویزاں کریں۔

» سرگرمی کے اختتام پر، سہولت کار تمام شرکاء کا ان کی فعال شرکت کے لیے شکریہ ادا کرے گا۔ ہر گروپ کے نمائندے سے ایک ایک کرکے اپنے نتائج پیش کرنے کو کہیں۔

سہولت کار کی جانب سے پریزنٹیشن (30 منٹ)

تمام گروپ پریزنٹیشنز کے اختتام کے بعد، تربیت کار کلیدی نکات کو دوبارہ پیش کرنے کے لیے پاورپوائنٹ سلائیڈز کا استعمال کریں۔ موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت کے منصوبوں کی اہمیت کی وضاحت کریں اور اس بات پر زور دیں کہ ہم اس منصوبے کو حقیقت میں کیسے نافذ کر سکتے ہیں۔ اپنی پریزنٹیشن دکھاتے وقت، اس بات کو یقینی بنائیں کہ سہولت کار شرکاء کو مشغول کرنے کے لیے وقفے وقفے سے مختلف سوالات کرے ۔

» اس مقصد کے لیے، سہولت کار کو سیشن کے مقاصد کو برقرار رکھنے کے لیے کچھ متعلقہ سوالات پیشگی تیار کرنے چاہیں۔

» ان لوگوں سے سوالات کرنے کی کوشش کریں جن کی ابھی تک شرکت کم ہے تاکہ وہ بھی بحث میں شامل ہو سکیں۔

سوال و جواب کا سیشن (10 منٹ)

شرکاءکی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آخر میں موافقت کے لیے منصوبہ بندی کے عمل کے بارے میں سوالات پوچھ کر یا اپنے خیالات کا اظہار کریں ۔ اٹھائے گئے سوالات کا جواب دیں اور اپنی پریزنٹیشن کا اختتام کریں۔ شرکاء کے سوالات کی عدم موجودگی میں، سہولت کار متعلقہ سوالات کو غور کے لیے پیش کر کے بحث کا آغاز کر سکتے ہیں۔

پ۔ ورکشاپ کے شرکا ءکے لیے امدادی مواد (ہینڈ آؤٹ)

کمیونٹی کی سطح پر موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت کے منصوبوں کو تیار کرنا کئی وجوہات کی بناء پر ضروری ہے:

5.1۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے مقامی اثرات

موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات اکثر مقامی سطح پر محسوس ہوتے ہیں، اور کمیونٹیز درجہ حرارت میں تبدیلی، بارشوں کی بےترتیبی ، انتہائی شدید موسمی واقعات، اور سطح سمندر میں اضافے سے براہ راست متاثر ہوتی ہیں۔ مخصوص کمیونٹی کی ضروریات کے مطابق موافقت کے منصوبوں کی تیاری ان مقامی چیلنجوں کے لیے زیادہ موثر ردعمل دینے میں معاون ہوتی ہے۔

5.2۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے خدشات سے نمٹنے میں کمزوریوں اور صلاحیتوں کا اندازہ

ہر کمیونٹی موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرے کے لحاظ دوسری کمیونٹی سے مختلف ہوتی ہیں۔ جغرافیہ، بنیادی ڈھانچہ، سماجی و اقتصادی حالات، آبادیاتی خصوصیات، اور مقامی سطح پر صلاحیتوں کی دستیابی اور سالمیت جیسے عوامل پر غور کرتے ہوئے، کمیونٹی کی سطح پر موافقت کے منصوبے تیار کرنا کمزوریوں اور صلاحیتوں کا مکمل جائزہ لینے کے قابل بناتا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر کمیونٹی کو درپیش منفرد چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے موزوں حکمت عملی ترتیب دی گئی ہے۔

5.3۔ کمیونٹی کی مصروفیت اور ملکیت

موافقت کی منصوبہ بندی کے عمل میں کمیونٹی کے اراکین کو شامل کرنا ملکیت اور بااختیار ہونے کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔ جب افراد اور مقامی اسٹیک ہولڈرز خطرات کی نشاندہی کرنے اور حل تجویز کرنے میں سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں، تو کامیاب نفاذ اور پائیدار موافقت و برداشت کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

5.4۔ موزوں حل

مقامی کمیونٹیز اپنی ضروریات، وسائل اور صلاحیتوں کے بارے میں بیش بہا مہارت رکھتی ہیں۔ ہر کمیونٹی کے مخصوص حالات کے مطابق موافقت کے منصوبوں کو کمیونٹی کی مرضی کے مطابق تیار کرنا سیاق و سباق کے لحاظ سے مناسب حل تیار کرنے میں مددگار ہوتا ہے ۔ یہ کامیاب نفاذ اور طویل مدتی اثر پذیری کو ممکن بناتا ہے ۔

5.5۔ ابتدائی انتباہ اور تیاری

مقامی موافقت کے منصوبوں میں اکثر ابتدائی انتباہی نظام اور تیاری کے اقدامات شامل ہوتے ہیں۔ یہ کمیونٹیز کے لیے موسمیات سے متعلق واقعات کا فوری جواب دینے، نقصان کو کم کرنے اور زندگیوں اور معاش کی حفاظت کے لیے بہت اہم ہے۔

5.6۔ وسائل کی دستیابی

کمیونٹی کی سطح پر موافقت کے منصوبے تیار کرنا وسائل کو بہتر طور پر تقسیم کرنے کے قابل بناتا ہے۔ مقامی حکومتیں، این جی اوز، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز ہر کمیونٹی کی شناخت کردہ مخصوص ضروریات اور خطرات کی بنیاد پر وسائل کی دستیابی کو ممکن بنا سکتے ہیں یہ عمل وسائل کے موثر استعمال کو بھی یقینی بناتا ہے۔

5.7۔ تربیت سازی

کمیونٹی کی سطح کی منصوبہ بندی کا عمل تربیت سازی اور علم و ہنر کی فراہمی کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ علاقے کے رہائشی اس عمل کی مدد سے موسمیاتی خطرات، موافقت کی حکمت عملیوں، اور پائیدار طریقوں کے بارے میں جان سکتے ہیں، جو ماحولیاتی حالات سے نمٹنے اور ان کے مطابق خود کو ڈھالنے کی صلاحیت کو بڑھا سکتے ہیں۔

مختصراً یہ کہ کمیونٹی کی سطح پر ہر مقامی کمیونٹی کی منفرد خصوصیات، کمزوریوں اور صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے موسمیاتی تبدیلیوں سے موافقت کے منصوبے تیار کرنا، ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ایک بہترین حکمت عملی ہے۔

اختتامی سیشن

الف : سیشن پلان

سیشن کے مقاصد

- ورکشاپ کا جائزہ منعقد کرنا۔
- شرکاء کے تاثرات نوٹ کرنا۔
- ورکشاپ کے اہم نکات کا خلاصہ پیش کرنا۔
- شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ جو کچھ سیکھ چکے ہیں اسے لاگو کرنا۔
- ورکشاپ کے شرکاء میں اسناد تقسیم کرنا۔

سہولت کاری کی تکنیک

- ورکشاپ کا جائزہ فارم شرکاء میں تقسیم
- غیر رسمی اختتامی تقریب
- اسناد کی تقسیم
- منتظم اور سہولت کار کی طرف سے اختتامی کلمات

درکار مواد

- جائزہ فارم کی پرنٹ شدہ کاپیاں
- اسناد کی پرنٹ شدہ کاپیاں
- کیمرہ

ب :عملدرآمد

ورکشاپ کا جائزہ (10 منٹ)

- تمام سیشنز کے اختتام پر، شرکاء کو تالیاں بجانے کا کہیں ، ان کی فعال شرکت کی تعریف کریں اور کہیں کہ شرکاء کی موثر شرکت کی وجہ سے ورکشاپ کی افادیت میں دوچند اضافہ ہوا۔
- اس کے بعد ورکشاپ کی اختتامی سرگرمی میں تربیت کا جائزہ لینا شامل ہے۔ جائزہ فارموں کی پرنٹ شدہ کاپیاں تقسیم کریں، شرکاء کے لیے تاثرات تحریر کرنے کے لیے 10 منٹ مختص کریں۔ فارم پر سوالات بنیادی طور پر سہولت کار، تدریسی طریقہ کار، گروہی سرگرمیوں اور پریزنٹیشنز کے حوالے سے شرکاء کو اپنے تجربے کی بنیاد پر تاثرات فراہم کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

شرکاء کے تاثرات (10 منٹ)

جائزہ فارم مکمل پُر کرنے کے بعد اسے شرکاء وصول کریں۔ دو سے تین شرکاء سے زبانی طور پر تاثرات بیان کرنے کی درخواست کریں، ورکشاپ کے بارے میں ان کے تاثرات اور اس سے حاصل کردہ اہم معلومات کے بارے میں دریافت کریں۔ ان کی قیمتی تجاویز اور تربیتی ورکشاپ کو مزید بہتر بنانے کے لیے پیش کردہ کسی بھی قسم کی آراء کے لیے اظہار تشکر کریں ۔

ورکشاپ کے شرکاء میں اسنادکی تقسیم(10 منٹ)

ورکشاپ کے اختتام پر، سہولت کار اور منتظمین مشترکہ طور پر ورکشاپ کے شرکاء میں اسناد تقسیم کریں گے۔ اسناد تقسیم کرنے کی تقریب کے بعد، منتظمین سہولت کار اور شرکاء تالیاں بجا کر اظہار مسرت کریں گے اور تربیتی سیشن کا باقاعدہ اختتام کریں گے۔

نوٹس

LASOONA
Relief and Development Organization

+92 946 9240071
info@lasoona.org
www.lasoona.org
College Colony, Saidu Sharif, District Swat, Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan